

# ستار

حصہ - 1

تیسری جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4331

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी  
NCERT

नیشنल کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

### جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے یا بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقی، میکانیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تریل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی محر کے ذریعے یا اسٹیکر یا کسی اور ذریعہ ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصور ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

پہلا ایڈیشن

اپریل 2024 چیتز 1946

PD ??T

© میٹل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2024

### این سی ای آر ٹی کے پہلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

فون: 011-26562708	این سی ای آر ٹی کیپس سری اروند مارگ نئی دہلی۔ 110016 108.100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
فون: 080-26725740	ایکسٹینشن بنا شکری III اسٹیج بینگلور۔ 560085 نوجیون ٹرسٹ ہون ڈاک گھر، نوجیون
فون: 079-27541446	احمد آباد۔ 380014 سی ڈبلیو کیپس بہتقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی پانی
فون: 033-25530454	کوکاتا۔ 114700 سی ڈبلیو کیپس مالی گاؤں
فون: 0361-2674869	گواہٹی۔ 781021

قیمت: ₹ 00.00

### اشاعتی ٹیم

انوپ کمار راجپوت	:	ہیڈ، پہلی کیشن ڈویژن
شوہیتا بیل	:	چیف ایڈیٹر
ارون چٹکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
ایبتابھ کمار	:	چیف بزنس مینجر (انچارج)
	:	پروڈکشن آفیسر

سرورق اور لے آؤٹ  
فجر الدین اور جوئیل گل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریری، میٹل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ  
ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے

میں چھپوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

جیسا کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں مفروضہ قائم کیا گیا ہے، اسکولی تعلیم میں اساسی مرحلہ بچوں کے کئی ارتقا میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ انھیں ہمارے ملک کی فضا اور آئینی لائحہ عمل نہ صرف پیش قیمت، قدروں اور سنسکاردوں کو جذب کرنے بلکہ بنیادی خواندگی اور اعداد شماری کی صلاحیت کے حصول میں بھی ان کی مدد کرتا ہے۔ یہ اساس انھیں مزید ہمت آزما ابتدائی مرحلے کے لیے تیار کرتی ہے۔

ابتدائی مرحلہ جو گریڈ 3 سے گریڈ 5 کو محیط ہے، اساسی اور مڈل مرحلوں کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ یہ اس مرحلے کے دوران فراہم کی گئی تعلیم اساسی مرحلے کے تدریسیاتی طریقوں میں بہتری لاتی ہے۔ کھیل کے طریقے اور دریافت کے ہمراہ سرگرمی پر مبنی آموزشی طریقوں کو جاری رکھتے ہوئے بچوں کو درسی کتابوں اور رسمی کلاس روم کے ماحول سے بھی متعارف کرایا جاتا ہے۔ اس تعارف کا مقصد ان پر بوجھ ڈالنا نہیں بلکہ پڑھنے، لکھنے، بولنے، ڈرائنگ کرنے، گانے اور کھیلنے کے ذریعے کئی آموزش اور خود آزمائی کو فروغ دے کر درسیاتی گوشوں کے درمیان ایک بنیاد قائم کرنا ہے۔ یہ جامع طریقہ کار جسمانی تعلیم، آرٹ کی تعلیم، ماحولیاتی تعلیم، زبانوں، ریاضی، بنیادی سائنس اور سماجی علم کا احاطہ کرتا ہے۔ یہ جامع طریقہ کار اس کی ضمانت دیتا ہے کہ بچے آسانی سے مڈل مرحلے میں منتقل ہونے کے لیے وقوفی، حسی اور جسمانی، جذباتی دونوں سطحوں پر پوری طرح آمادہ ہیں۔

درسی کتاب ستار (حصہ -1) برائے گریڈ 3 ان مقاصد سے ہم آہنگی کے پیش نظر مشاقی سے تیار کی گئی ہے۔ اس میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 اور قومی درسیات کا خاکہ برائے اسکولی تعلیم 2023 کی سفارشات کی پابندی کی گئی ہے۔ یہ درسی کتاب تصوراتی فہم، تنقیدی سوچ، تخلیقیت اور اس ارتقائی مرحلے کے لیے درکار لازمی اقدار اور رجحانات پر تاکید کرتی ہے۔ اس میں موزوں آئی سی ٹی اور اسکول پر مبنی جائزوں کے امتزاج سے باہم مربوط موضوعات شامل کیے گئے ہیں مثلاً شمولیت، کثیر لسانیت، صنفی مساوات اور تہذیبی پیوستگی، بچوں کو راغب کرنے، ہمسرا نہ گروپ آموزش کی حوصلہ افزائی کے لیے متوجہ کرنے والے مشمولات اور سرگرمیاں وضع کیے ہیں جو طلباء اور اساتذہ دونوں کے تعلیمی تجربے کو ثروت مند بناتے ہیں۔



اس درسی کتاب کے تدریسیاتی ارتکاز کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے اور وہ ہیں تاکید کرنا، سمجھنا، تنقیدی سوچ، استدلال اور فیصلہ سازی۔ اس مرحلے پر طلباء کے سوالوں کے جواب فراہم کر کے اور بنیادی آموزشی اصولوں پر مبنی سرگرمیاں وضع کر کے طلباء کے تجسس کو پروان چڑھایا جانا چاہیے۔ کھیل کے طریقے کو جاری رکھتے ہوئے آموزشی میں استعمال کیے جانے والے کھلونوں کی نوعیت توجہ میں اضافے کے ایک ذریعے کی ہو جاتی ہے نہ کہ دلچسپی کی۔ اس درسی کتاب کے بیش قیمت ہونے کے ساتھ بچوں کو بھی اس موضوع پر اضافی وسائل کی تلاش کرنی چاہیے۔ اسکول کی لائبریریوں سے اس توسیع شدہ آموزشی میں سہولت ملنی چاہیے اور اساتذہ اور والدین کو اس کوشش میں تعاون دینا چاہیے۔

موثر آموزشی ماحول بچوں کو مصروف رکھ کر اور ان میں تجسس پیدا کر کے جو آموزشی کے لیے حد درجہ ضروری ہیں طلباء کو تحریک دیتا ہے۔ میں اعتماد کے ساتھ ابتدائی مرحلے کے تمام طلباء اور اساتذہ کے لیے اس درسی کتاب کی سفارش کرتا ہوں۔ میں اس کی تیاری میں شریک تمام افراد کا شکر گزار ہوں اور امید کرتا ہوں کہ یہ توقعات پر پوری اترے گی۔ این سی ای آر ٹی منظم اصلاح اور اشاعتی معیار کی بہتری کے تئیں پرعزم ہے۔ درسی کتاب کے شمولات کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہم جو ابی تاثر کا خیر مقدم کریں گے۔

پروفیسر دیش پر ساد سکھانی

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل

ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

31 مارچ 2024





## اس کتاب کے بارے میں

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ نئی درسی کتاب 'ستار' (حصہ-1) تیسری جماعت کے طالب علموں کو اردو بہ حیثیت مادری زبان پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کی تالیف و تدوین میں موجودہ تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی، انسانی اور اخلاقی اقدار کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ اس کا خاص مقصد طلباء کو بنیادی زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرانا ہے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP-2020) اور قومی درسیات کا خاکہ برائے ابتدائی سطح 2023 (NCF-SE - 2023) کے ساتھ ساتھ بچوں کی عمر دلچسپی اور نفسیات کا بھی خیال رکھا گیا ہے۔ اس کتاب میں اسباق کی مجموعی تعداد 15 ہے۔ ان میں پانچ نظمیں، چار کہانیاں، ایک سفر نامہ، چار مضامین جو کہ صحت اور کھیل کود، قومی یک جہتی، ہندوستانی علمی نظام فطرت اور ماحولیات اور تہوار پر مبنی ہیں۔

اس کتاب کو پانچ یونٹ (اکائی) میں تقسیم کیا گیا ہے جو کہ مختلف موضوعات (Themes) جیسے خاندان، قومی یک جہتی، ہمارا ماحول، ہماری تہذیب اور صحت و غذا پر مشتمل ہیں۔ اس کے علاوہ دو نظمیں 'سب سے پیارا'، 'رات' اور ایک تصویری کہانی بھی ہے۔ پھول کماری ہندی سے ترجمہ شدہ کہانی ہے، یہ صرف پڑھنے کے لیے شامل کی گئی ہیں۔ ان میں نہ تو مشقیں وضع کی گئی ہیں اور نہ ہی ان سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے۔ بچوں کی مجموعی نشوونما کے لیے دوسرے مضامین جیسے آرٹ، ماحولیات، سائنس، سوشل سائنس وغیرہ سے بھی ربط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ بچے آس پاس کے ماحول میں زبان کو بہ آسانی سیکھ سکیں۔ اس کے علاوہ اس میں پہیلیاں اور چٹکلے / لطفے بھی دیئے گئے ہیں۔

زندگی کی بنیادی مہارتیں جیسے ترسیل، باہمی تعاون، مل جل کر کام کرنا اور کامیابی اور ناکامی کے وقت جذبات پر قابو رکھنے جیسی مہارتوں کو بھی مد نظر رکھا گیا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ان سے بچوں کی تفہیمی اور تخلیقی صلاحیت میں اضافہ ہو۔



اس کتاب میں کثیر لسانی رویوں کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی معاشرتی اور جسمانی نشوونما پر بھی زور دیا گیا ہے۔ بچوں کو خود کر کے سیکھنے پر آمادہ کرنے کے لیے آرٹ پر مبنی دل چسپ مشقیں بھی شامل کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اساتذہ کے لیے ہدایات بھی ضرورت کے مطابق دی گئی ہیں تاکہ اساتذہ دوران تدریس ان کا خیال رکھیں۔

ماہرین تعلیم، اردو اساتذہ کے باہمی اشتراک اور تعاون سے ہی اس کتاب کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کتاب مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء کی ضرورتوں کو پورا کر سکے گی۔ اساتذہ اور ماہرین مضمون سے درخواست ہے کہ اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اس کتاب سے متعلق مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اسے مزید بہتر بنایا جاسکے۔



## نیشنل سلیبس اینڈ ٹیچنگ لرننگ میٹرل کمیٹی (NSTC)

1. ہمیش چندر پنت، چانسلر، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ ایڈمنسٹریشن (چیئر پرسن)
2. منجیل بھارگو، پروفیسر، پرنسٹن یونیورسٹی، (کو چیئر پرسن)
3. سدھامورتی، چیئر پرسن، انفوس فاؤنڈیشن
4. بیبیک دیبرائے، چیئر پرسن، ای اے سی-پی ایم
5. شیکھر مانڈے، سابق ڈی جی، سی ایس آئی آر، ممتاز پروفیسر ساوتری بائی پھولے، پونا یونیورسٹی، پونا
6. سجاتارام دورائی، پروفیسر، یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا، کناڈا
7. شکر مہادیون، میوزک مائنسٹرو، ممبئی
8. یو۔ ول کمار، ڈائریکٹر، پرکاش پاڈوکون بیڈمنٹن اکادمی، بنگلور
9. مشیل ڈینیو، وزیٹنگ پروفیسر، آئی آئی ٹی، گاندھی نگر
10. سریناراجن، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، ہریانہ، سابق ڈی جی، ایچ پی اے
11. چامو کرشناستری، چیئر پرسن، بھارتیہ بھاشا سمیتی
12. سنجیو سانیا، ممبر، ای اے سی-پی ایم
13. ایم ڈی شری نواس، چیئر پرسن سینٹر فار پالیسی اسٹڈیز، چنئی
14. گجان لونڈھے، ہیڈ، پروگرام آفس، این ایس ٹی سی
15. رابن چھتری، ڈائریکٹر، ایس سی ای آر ٹی، سکم
16. پرتیوش کمار منڈل، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
17. دیش کمار، پروفیسر اینڈ ہیڈ، پروگرام مانیٹرنگ ڈویژن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
18. کیرتی کپور، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
19. رنجنا روڑہ، پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی (ممبر-سیکرٹری)





## اگر آپ...



تعلیم اور امتحان



ذاتی تعلقات



کریئر



ساتھیوں کے دباؤ

سے متعلق کسی بھی طرح کے ذہنی دباؤ، پریشانی، فکر مندی،  
مایوسی یا الجھن میں مبتلا ہیں تو کاؤنسلر کی مدد لیں



فون کریں

8448440632

نیشنل ٹول فری کاؤنسلنگ  
ٹیلی ہیلپ لائن  
صبح 8 تا رات 8 بجے تک  
ہفتے کے سبھی دن

## منودارپن

کووڈ-19 کے قہر اور اسکے بعد طلباء کی ذہنی صحت اور فلاح و بہبود کے لیے نفسیاتی معاونت  
(آتم نربھہ بھارت مہم کے ایک جز کے طور پر وزارت تعلیم، حکومت ہند کی ایک پہل)



[www.https://manodarpan.education.gov.in](https://manodarpan.education.gov.in)



رہنمائی

مہیش چندر پنت

چیئر پرسن، این ایس ٹی سی اینڈ ممبر، کو آر ڈی نیشن کمیٹی، کری کولر ایریا گروپ (CAG): ابتدائی سطح

منجیل بھارگو

نائب چیئر پرسن، این ایس ٹی سی، ممبر، کو آر ڈی نیشن کمیٹی، کری کولر ایریا گروپ (CAG): ابتدائی سطح

سنیتی سنوال

پروفیسر اینڈ ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر - کنوینر، کو آر ڈی نیشن کمیٹی، کری کولر ایریا گروپ (CAG): ابتدائی سطح

چیئر پرسن سب گروپ (اردو)

قاضی عبید الرحمن ہاشمی

سابق پروفیسر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

معاونین:

- ابو ظہیر ربانی، اسسٹنٹ پروفیسر، دیال سنگھ کالج، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی
- اسرار احمد، ٹی جی ٹی اردو، سروودے بال و دیالے، نورنگر، نئی دہلی
- پرویز اختر خاں، ٹی جی ٹی اردو، ایس وی مڈل اسکول، قریش نگر، دہلی
- حکیم اللہ، لیکچرار اردو، گورنمنٹ انٹر کالج، رام پور، یوپی
- خان محمد ذاکر حسین، لیکچرار، نور الاسلام جونیئر کالج آف آرٹس سائنس اینڈ کامرس، شیواجی نگر، گونڈوی



- سلمان فیصل، ٹی جی ٹی اردو، ایس بی وی، جھیل کھر نجا، دہلی
- شاہ فیصل جان، اسسٹنٹ پروفیسر، حامدی کاشمیری کالج، سری نگر، کشمیر
- صغیر اختر، ٹی جی ٹی، اردو، مظہر الاسلام سیکنڈری اسکول، فراش خانہ، دہلی
- علام الدین، ایم پی پرائمری اسکول، ترکمان گیٹ، دہلی
- محمد فخر عالم، ٹی جی ٹی اردو، جو اہر نوو دے ودیالیہ، گور کھپور، یوپی
- محمد معظم الدین، پروفیسر (ریٹائرڈ) ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی
- محمد طیب علی، اسسٹنٹ پروفیسر اردو، نیو کالج، چنئی
- نسرت بیگم، پروفیسر اردو، سبکینٹھی دیوی گرلز کالج، یونیورسٹی آف آگرہ، یوپی
- نفیس حسن، پی جی ٹی اردو (ریٹائرڈ)، ایس بی وی، نیو دی ہاؤس، دریانج، نئی دہلی
- ہر دے بھانو پرتاپ، اسسٹنٹ پروفیسر، ذاکر حسین کالج، یونیورسٹی آف دہلی، دہلی

## مبصرین

پروفیسر دیش پر ساد سکھانی

ڈائریکٹر اینڈ پروفیسر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ڈاکٹر میر ابھار گو

پروفیسر ایمیرٹس، ہوفٹھرہ یونیورسٹی، نیویارک، یو ایس اے

پروفیسر رنجنا روڑہ

ہیڈ کری کولم اسٹڈیز اینڈ ڈیولپمنٹ، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ممبر - سکریٹری

ممبر - کو آرڈینیٹر، سب گروپ (اردو)

چمن آراخان

پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی



اس کتاب کی تیاری میں جن ماہرین تعلیم اور اساتذہ نے شرکت کی ہے، کونسل ان سبھی کی دلی شکر گزار ہے۔ ان کے علاوہ کونسل کے سبھی ضروری مضامین جیسے شمولیت، جینڈر اور آرٹ - تعلیم کے لیے پروفیسر اندرانی بھادری، پروفیسر ونے سنگھ، پروفیسر مونا یادو، پروفیسر ملی رائے اور پروفیسر جیوتسنا تیواری کا بھی بہت بہت شکریہ۔

ڈاکٹر عبدالرزاق زیادی ایس آراے اور خبیب ظفر جو نیئر پروجیکٹ فیلو بھی دلی شکر یے کے خاص مستحق ہیں کہ انھوں نے اس کتاب کو آخری شکل دینے کے لیے بڑی ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔

اس کتاب کو حتمی شکل دینے میں پہلی کیشن ڈویژن، این سی ای آر ٹی اور سید پرویز احمد، ایڈیٹر کنسلٹنٹ، طیب احمد، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹرکچول)، محمد شارب ضیا، اسسٹنٹ ایڈیٹر (کانٹرکچول)، واعظ الرحمن صدیقی، پروف ریڈر، مسیح الدین، ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹرکچول)، امجد حسین ڈی ٹی پی آپریٹر (کانٹرکچول) اور پون کمار بریار انچارج ڈی ٹی پی سیل نے پوری دل چسپی سے حصہ لیا۔ لہذا کونسل ان سبھی کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCI to be republished





## ہمارا قومی ترانہ

جن گن من ادھی نایک جیے ہے،  
بھارت بھاگیہ ودھاتا  
پنجاب سیندھ گجرات مراٹھا  
دراوڑ اُتکل بنگا  
وندھیا ہماچل یمنا گنگا  
اُچھل جلدھی ترنگا  
توا شُبھ نامے جاگے  
توا شُبھ آشش مانگے  
گاھے توا جیے گاتھا  
جن گن من ادھی نایک جیے ہے  
بھارت بھاگیہ ودھاتا  
جیے ہے جیے ہے جیے ہے  
جیے جیے جیے جیے ہے

ہمارا قومی ترانہ، دابندرناتھ ٹیگور نے جسے اصلاً بنگالی زبان میں تحریر کیا تھا، اس کا ہندی ترجمہ قانون ساز اسمبلی نے قومی ترانے کی حیثیت سے 24/ جنوری 1950 کو اختیار کیا۔







## ترتیب

iii	پیش لفظ
v	اس کتاب کے بارے میں



### اکائی 1 ..... خاندان

1	حفیظ جالندھری	نظم	حمد	.1
9		کہانی	آم کی گٹھلی	.2
18		مضمون	عید	.3

### اکائی 2 ..... قومی یک جہتی

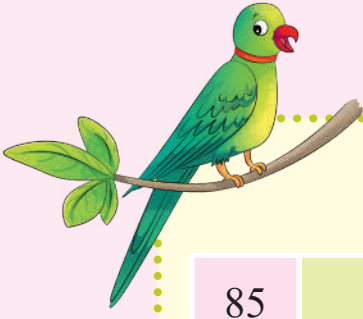


29	افسر میر ٹھی	نظم	بھارت پیارا، بھارت پیارا	.4
37		مضمون	ستاروں سے آگے	.5
47	صالحہ عابد حسین	سفر نامہ	کشمیر	.6



### اکائی 3 ..... ہمارا ماحول

59	اسماعیل میر ٹھی	نظم	برسات	.7
66		کہانی	دوست کی پہچان	.8
73		مضمون	میوزیم کی سیر	.9



## اکائی 4 ..... ہماری تہذیب

85	علامہ اقبال	نظم	ہمدردی	.10
94		کہانی	بھلائی	.11
103		مضمون	فٹ بال	.12

## اکائی 5 ..... صحت اور غذا



113	مدحت الاخر	نظم	درختوں سے محبت	.13
122		کہانی	نیم کا پیڑ	.14
131		مضمون	تندرستی اور غذا	.15



141	ہندی سے ترجمہ	کہانی	پھول کماری	.16
145	برکت علی فراق	نظم	سب کا پیارا	.17
147	ماخوذ	نظم	رات	.18
149	تصویری کہانی	کہانی	لومڑی اور کوٹا	.19



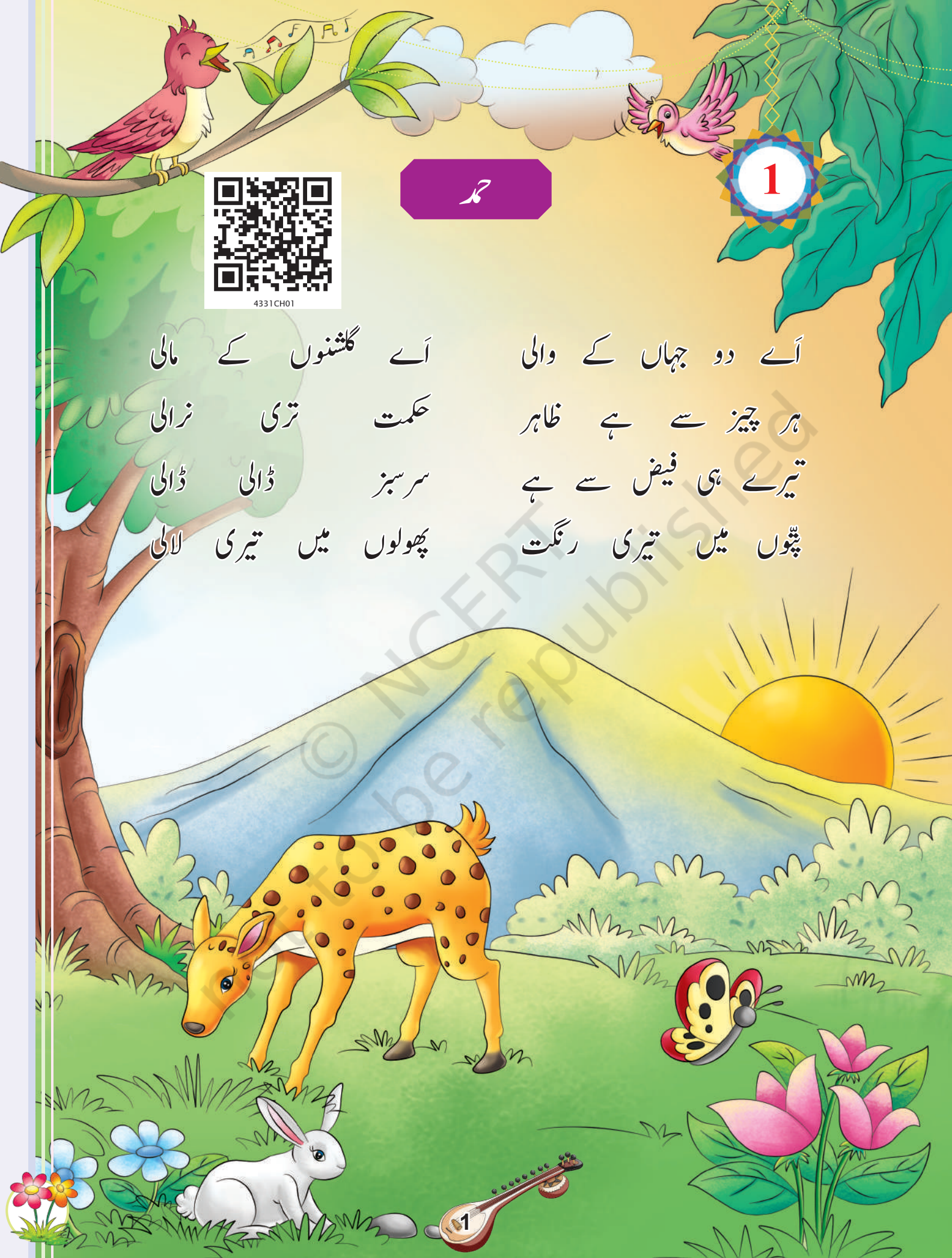


4331CH01

حمد

1

اے دو جہاں کے والی  
اے گلشنوں کے مالی  
ہر چیز سے ہے ظاہر  
حکمت تری نرالی  
تیرے ہی فیض سے ہے  
سرسبز ڈالی ڈالی  
پتوں میں تیری رنگت  
پھولوں میں تیری لالی



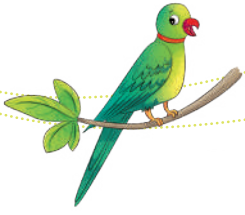


تو نے ہمیں بنایا اور سوچنا سکھایا  
ہر شے میں ہم نے دیکھا تیرے کرم کا سایا  
جس راستے میں ڈھونڈا تیرا نشان پایا  
خالق ہے تو خدایا مالک ہے تو خدایا

سارا ہے کام تیرا  
پیارا ہے نام تیرا

(حفیظ جالندھری)





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے

خدا کی تعریف، خدا کی تعریف میں کہی جانے والی نظم	◀	حمد
دنیا	◀	جہاں
مالک	◀	والی
باغ	◀	گلشن
دانائی، عقل مندی، انداز	◀	حکمت
فائدہ، بھلائی	◀	فیض
ہرا بھرا	◀	سرسبز
چیز	◀	شے
مہربانی	◀	کرم
بنانے والا	◀	خالق



سوچیے اور بتائیے

1. دونوں جہان کا والی کون ہے؟



2. خدا نے ہمیں کیا سکھایا ہے؟

3. اس نظم میں خدا کے لیے کون کون سے الفاظ آئے ہیں؟

4. کن کن چیزوں میں آپ نے خدا کی نشانی دیکھی یا محسوس کی ہے؟

5. آپ اپنی زبان میں خدا کے لیے کون کون سے الفاظ استعمال کرتے ہیں؟

مصرعے مکمل کیجیے



ہر چیز سے ہے ظاہر

تیرے ہی فیض سے ہے

اور سوچنا سکھایا

جس راستے میں ڈھونڈا

پیارا ہے نام تیرا



دیے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے



مثال : سر = رس



..... = نام

..... = اے

..... = ہر

..... = مالک

دیے گئے الفاظ کے آخری حرف کو ہٹا کر نیا لفظ بنائیے اور بلند آواز سے



پڑھیے

حکمت = حکم

..... = رنگت

..... = سبز

..... = تیری

..... = پیارا



بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے



فیض  
خالق  
نشان  
پھولوں  
گلشنوں

ہم آواز لفظوں کے جوڑ ملائیے



ب

الف

ڈالی

پیارا

نام

سکھایا

خدایا

لالی

سارا

کام





دیے گئے لفظوں کے حروف مثال کے مطابق الگ الگ کر کے لکھیے



ح ک م ت

= حکمت

مثال :

□ □ □

= فیض

□ □ □ □

= نشان

□ □ □ □

= خالق

□ □ □ □ □ □

= گلشنوں



خدا نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ ان میں سے چند نعمتوں کو لکھیے۔

.....

.....

.....

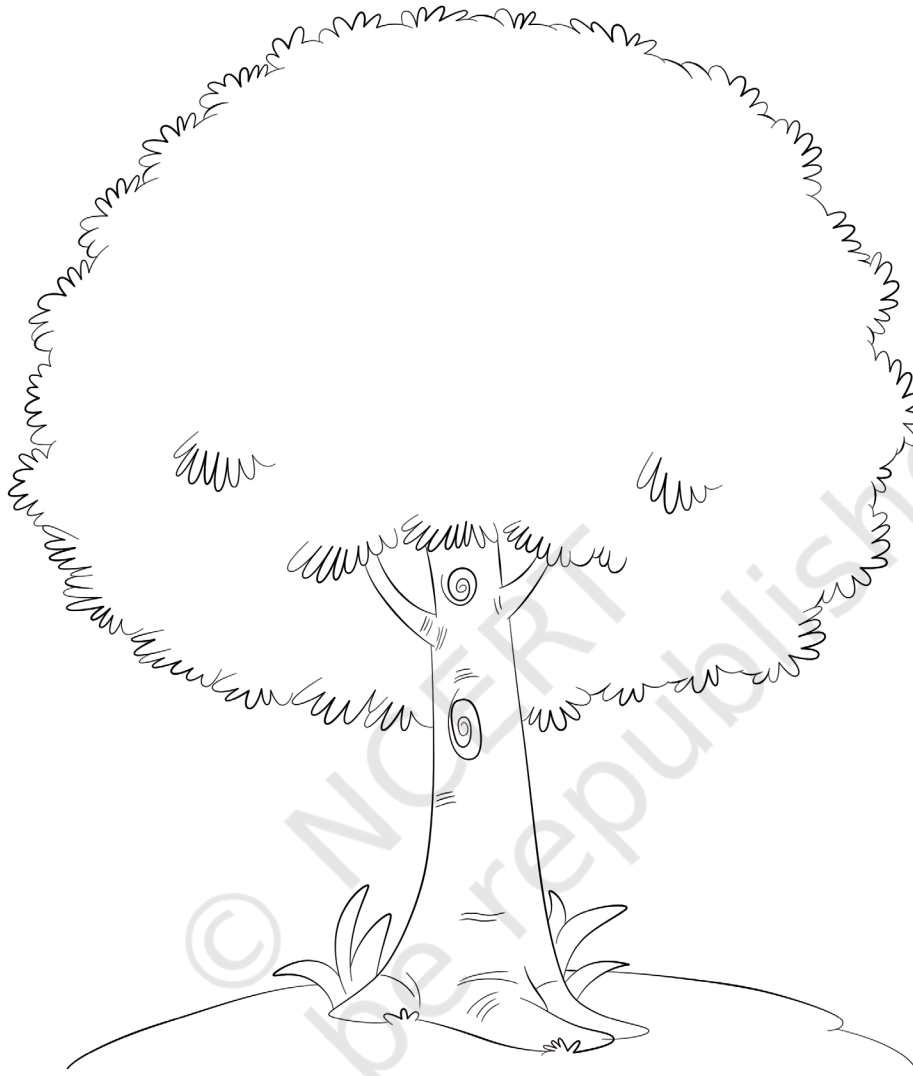
.....

اساتذہ کے لیے ہدایات



- حمد کو مناسب لب و لہجہ اور آہنگ کے ساتھ سنایا جائے۔
- بچوں کو بلند آواز سے نظم پڑھنے کا موقع دیں۔





لطیفہ / چٹکلے

باپ (بیٹے سے): بیٹا! تم نے نانا کے خط کا جواب کیوں نہیں دیا؟  
بیٹا: ابو! آپ نے ہی تو کہا تھا کہ بڑوں کو جواب نہیں دیا کرتے۔

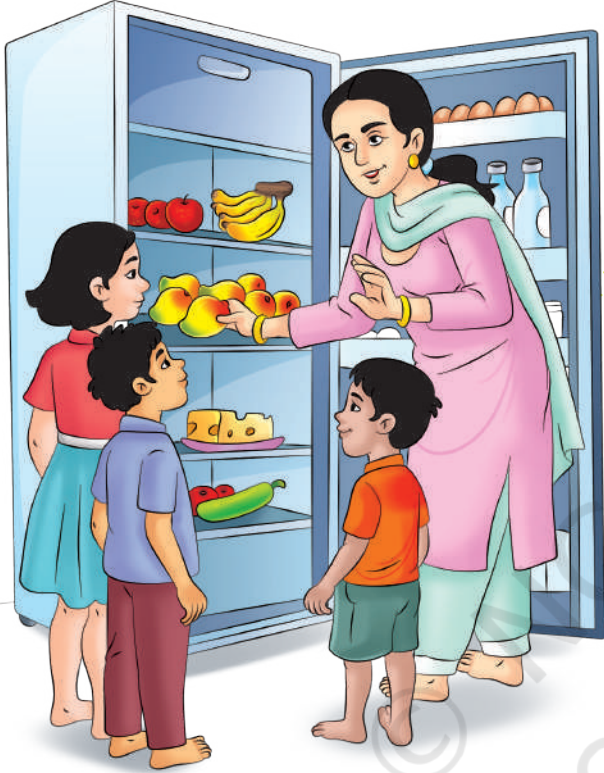




4331CH02

## آم کی گٹھلی

2



ایک دن اماں بازار سے بچوں کے لیے آم لائیں۔ ایک کلو میں سات آم آئے۔ آم چھوٹے چھوٹے اور خوب رسیلے تھے۔ اماں نے ان آموں کو دھو کر فرج میں رکھ دیا اور بچوں سے کہا۔

”شام کو ابا دفتر سے آئیں گے۔ تب تک فرج میں آم بھی ٹھنڈے ہو جائیں گے۔ رات کے کھانے کے بعد ہم آم

کھائیں گے۔“

مٹے کو آم بہت پسند تھے۔ تھوڑی دیر میں اماں، سیما اور سمیر دوسرے کمرے میں چلے گئے۔ اب چار سال کا شرارتی مٹا کمرے میں اکیلا رہ گیا۔ اس نے ادھر ادھر دیکھا تو اس پاس کوئی نہ تھا۔ مٹے نے





موقع پا کر چپکے سے فرج کھول کر ایک آم اٹھالیا اور خوب مزے لے کر چوس چوس کر کھایا۔ پھر منے نے ہاتھ منہ دھو کر کٹی کر لی اور دوسرے کمرے میں جا کر داد دادی کے ساتھ باتیں کرنے لگا۔

شام کو ابنا آئے۔ داد دادی کے ساتھ بیٹھ کر سب نے رات کا کھانا کھایا۔ کھانا کھا کر اماں نے جب فرج سے آم نکالے تو سات کی جگہ صرف چھ آم تھے۔ اماں نے بچوں سے پوچھا ”کیا آپ میں سے کسی نے ایک آم کھایا ہے؟“

سیما اور سمیر نے انکار میں اپنی گردنیں ہلائیں۔  
 ”نہیں اماں! ہم نے تو فرج کھولا تک نہیں۔“

منے کو شرم آرہی تھی۔ پھر بھی جی کڑا کر کے اس نے کہا۔

”نہیں، میں نے تو آم نہیں کھایا ہے۔“

ابنا بچوں کا انکار سن کر مسکرائے اور کہا۔

”آم تو آپ لوگوں کے لیے ہی آئے

تھے۔ اگر آپ میں سے کسی نے ایک



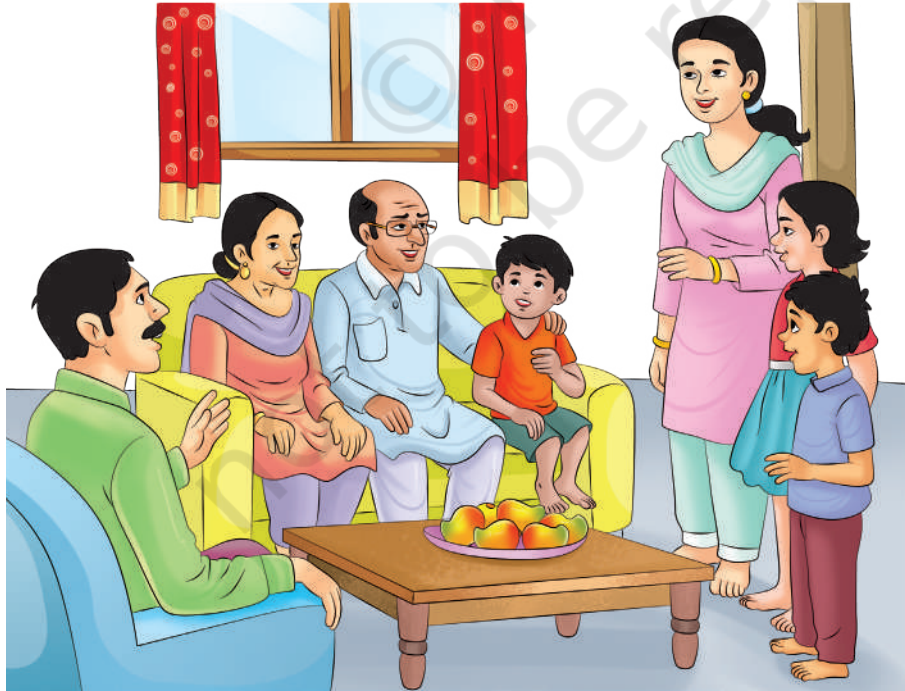


آم کھا بھی لیا تو کوئی بات نہیں۔ لیکن  
 ہاں، ان آموں کی گٹھلیاں بہت چھوٹی  
 تھیں۔ مجھے تو یہ فکر ہو رہی ہے کہ اگر  
 کسی بچے نے آم کی گٹھلی بھی نگل لی  
 ہوگی تو آج رات اس کے پیٹ میں  
 بڑے زور سے درد ہوگا۔“



اتنا سننا تھا کہ مٹا جھٹ سے بول پڑا۔  
 ”نہیں نہیں ابا! گٹھلی تو بڑی تھی۔“

میں نے اسے کوڑے دان میں پھینک دیا تھا۔“ یہ سن کر سارے لوگ ہنس پڑے مگر



مٹا شرم سے لال  
 ہو گیا۔

پاس ہی بیٹھی

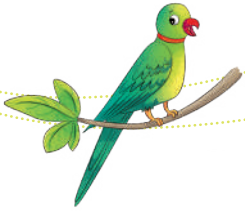
دادی جان نے کہا

کہ مٹے نے سچ کو

قبول کر کے میرا

دل جیت لیا۔





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے

ماننا، اقرار کرنا

قبول کرنا

دل مضبوط کرنا، ہمت کرنا

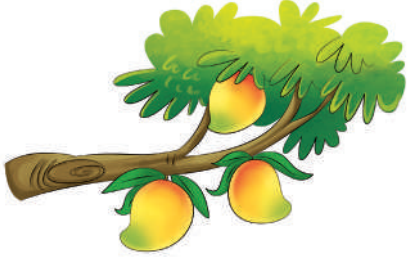
جی کڑا کرنا

بہت زیادہ شرمندہ ہونا

شرم سے لال ہونا

خوش کر دینا

دل جیتنا



سوچیے اور بتائیے



1. اماں سات ہی آم کیوں لائی ہوں گی؟

2. چپکے سے آم کھانے کے بعد مٹا کس سے باتیں کرنے لگا؟

3. مٹے کو شرم کیوں آرہی تھی؟



4. منے کی شرارت کیسے پکڑی گئی؟

5. دادی جان کس بات پر خوش ہوئیں؟

صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (x) کا نشان لگائیے



1. منے کو آم پسند نہیں تھے۔

2. آم چھوٹے اور خوب رسیلے تھے۔

3. منے نے آم خوب مزے لے کر چوس چوس کر کھایا۔

4. ابا بچوں کا انکار سن کر بہت غصہ ہوئے۔

5. سیما اور سمیر دونوں نے انکار میں گردن ہلائی۔

سامنے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو بھریے



1. ایک دن..... بازار سے بچوں کے لیے آم لائیں۔ (اماں / دادی)

2. آم چھوٹے..... اور خوب رسیلے تھے۔ (چھوٹے / بڑے)

3. آم تو..... لوگوں کے لیے ہی آئے تھے۔ (آپ / خاص)

4. یہ سن کر مٹا جھٹ سے..... پڑا۔ (کود / بول)



5. میں نے اسے..... میں پھینک دیا تھا۔ (کمرے / کوڑے دان)

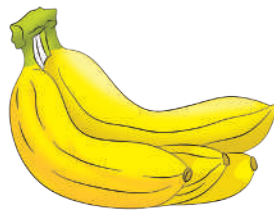
دی گئی تصویروں کے نام باکس میں تلاش کیجیے اور اس پر مثال کے



مطابق دائرہ بنائیے۔



د	و	ر	م	ا	آ	م
ٹ	ہ	ر	ت	ن	س	ڑ
ی	چ	ی	ل	ا	ی	و
ا	ل	ے	ک	ر	ب	س





پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



• ایک دن اماں جان بازار سے بچوں کے لیے آم لائیں۔

اس جملے میں: 'اماں جان، بچے، کسی شخص کا نام ہیں۔

بازار جگہ کا نام ہے۔

آم پھل ہے ایک چیز کا نام ہے۔

کسی شخص، کسی جگہ یا کسی چیز کے نام کو 'اسم' کہتے ہیں۔

نیچے دیے گئے جملوں میں اسم تلاش کر کے لکھیے

1. شام کو اباد فتر سے آئیں گے۔

2. اماں، سیما اور سمیر کمرے میں چلے گئے۔

3. منّے نے گٹھلی کو کوڑے دان میں پھینک دیا۔

4. دادی اماں نے کہا کہ منّے نے سچ قبول کر کے میرا دل جیت لیا۔



5. سات آم گھر کے سات لوگوں نے کھائے۔



بچے عام طور پر بچپن میں منے کی طرح شرارت کرتے ہیں۔ آپ بھی اپنی کسی شرارت کو سنائیے اور لکھیے

.....

.....

.....

دادا دادی یا نانا نانی کی وہ باتیں سنائیے اور لکھیے جو آپ کو بے حد پسند ہیں

.....

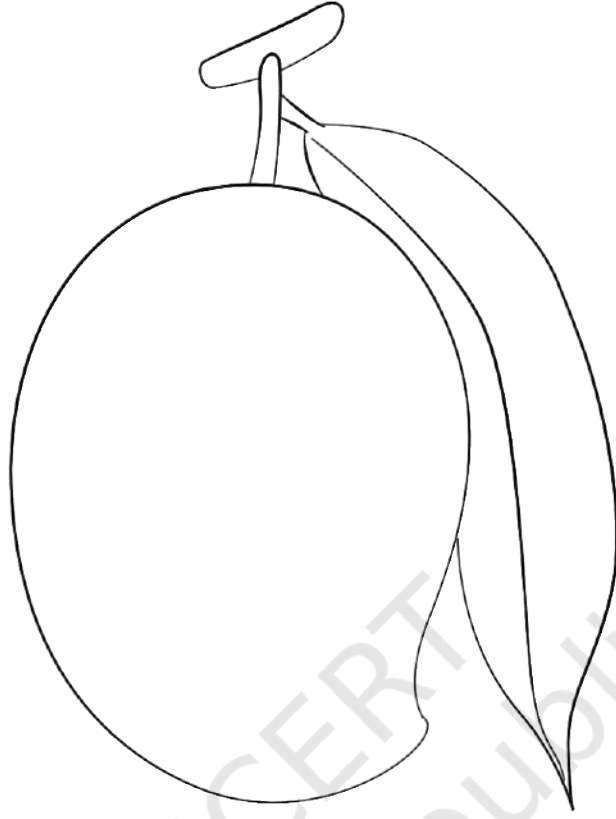
.....

.....

.....



رنگ بھریے



ارشاد : میں بچپن میں بہت طاقت ور ہوا کرتا تھا۔

عامر : وہ کیسے؟

ارشاد : میری امی کہتی ہیں کہ میں جب بچپن میں روتا تھا تو سارا گھر سر پر اٹھالیتا تھا۔

اساتذہ کے لیے ہدایات



- طلباء سے آموں کے متعلق گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- بچوں سے کہانی کی تصویروں پر بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔





4331CH03

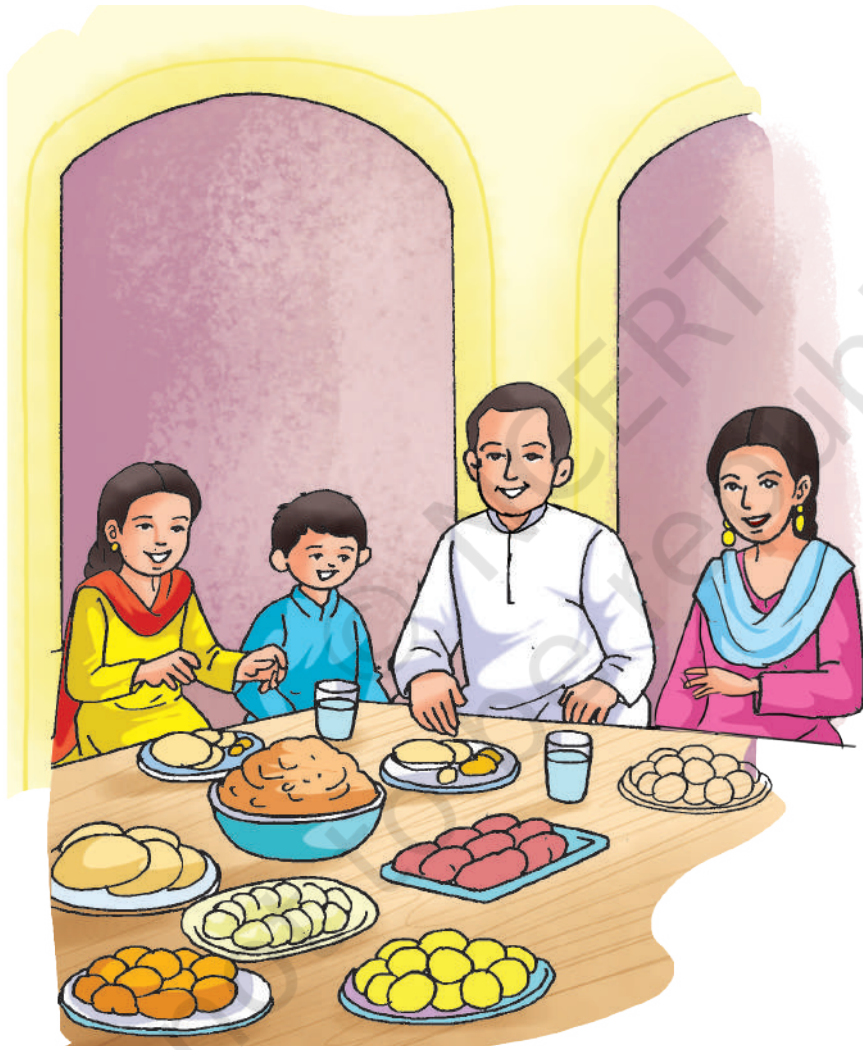


ہندوستان میں مختلف مذہبوں کے ماننے والے لوگ رہتے ہیں۔ ان سب کے تہوار بھی الگ الگ ہیں اور وہ انہیں اپنے اپنے طریقے سے مناتے ہیں۔ ان میں سے کچھ ایسے تہوار بھی ہیں جو پورے ہندوستان میں منائے جاتے ہیں۔ ایسے تہواروں میں عید، ہولی، دیوالی اور کرسمس وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

عید مسلمانوں کا سب سے بڑا تہوار ہے۔ عید کے دن نماز ادا کرنے سے پہلے ایک مقررہ رقم غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ اسے 'فطرہ' کہتے ہیں۔ اسی لیے اس عید کو 'عید الفطر' بھی کہا جاتا ہے۔ اس دن ہر گھر میں سویاں بنتی ہیں۔ لوگ مٹھائیاں خرید کر لاتے اور گھر میں بھی



بناتے ہیں۔ اسی لیے اسے میٹھی عید بھی کہا جاتا ہے۔ عید کا مطلب ہی 'خوشی' اور خوشی کا تہوار ہے۔ یہ تہوار رمضان کا مہینہ ختم ہونے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ مسلمان رمضان کے پورے مہینے روزے رکھتے ہیں۔ روزہ صبح ہونے سے تھوڑی دیر پہلے شروع ہوتا ہے اور سورج ڈوبنے تک جاری رہتا ہے۔ اس دوران روزے



دار نہ کچھ کھاتے ہیں اور نہ پیتے ہیں۔ بس صبح ہونے سے پہلے کچھ کھا پی لیتے ہیں جسے 'سحری' کہتے ہیں۔ سورج ڈوبنے کے بعد روزہ کھولتے ہیں جسے 'افطار' کہا جاتا ہے۔ اکثر لوگ زکوٰۃ بھی اسی مہینے میں نکالتے

ہیں اور اسے ضرورت مندوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

رمضان کے روزے پورے ہونے کے بعد جب انتیسویں یا تیسویں روزے





کی شام چاند دکھائی دیتا ہے تو  
 اگلے دن بڑے دھوم دھام  
 سے عید منائی جاتی ہے۔ کئی  
 دن پہلے سے عید کی تیاریاں  
 شروع ہو جاتی ہیں۔ بازاروں  
 میں بڑی رونق ہوتی ہے۔  
 کوئی کپڑے خریدتا ہے تو کوئی



جو تے۔ سویاں اور مٹھائیاں تو  
 سبھی خریدتے ہیں۔ چوڑیوں اور  
 کپڑوں کی دکانوں پر بھہڑ لگی  
 ہوتی ہے۔ سب اپنی اپنی پسند  
 اور ضرورت کی چیزیں خریدنے  
 میں لگے ہوتے ہیں۔ لوگ اپنے  
 گھروں کو صاف ستھرا کر کے  
 سجاتے ہیں۔



عید کی صبح سبھی نہاد ہو کر  
 نئے اور صاف ستھرے کپڑے  
 پہنتے ہیں اور عطر لگاتے ہیں۔  
 چھوٹے بڑے سبھی عید گاہ یا  
 بڑی مسجدوں میں عید کی نماز  
 پڑھنے کے لیے جاتے ہیں۔  
 نماز پڑھنے کے بعد لوگ آپس  
 میں گلے ملتے ہیں اور ایک  
 دوسرے کو عید کی مبارک باد  
 دیتے ہیں۔ عید کی نماز پڑھ کر  
 واپس آتے ہوئے بچوں کے



لیے طرح طرح کے کھلونے اور غبارے خریدے جاتے ہیں۔ گھر آنے کے بعد  
 گھر کے بڑے، بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔ عیدی پا کر بچے بہت خوش ہوتے ہیں۔  
 عید کے موقع پر گھروں میں کھانے پینے کا خاص اہتمام ہوتا ہے۔ سویاں اور طرح  
 طرح کی چیزیں پکائی جاتی ہیں۔ اس موقع پر دوست، رشتے دار سب مل کر مختلف  
 قسم کے پکوان کھاتے ہیں۔ سوپوں اور مٹھائیوں کے بھی مزے لیتے ہیں۔







عید کے دن  
عید گاہ کے باہر،  
گاؤں اور شہر  
میں جگہ جگہ میلہ  
لگتا ہے۔ مٹھائی  
اور کھلونوں کی  
دکانیں سجائی جاتی  
ہیں۔ ہنڈولے  
بھی لگائے جاتے  
ہیں جن میں بچے

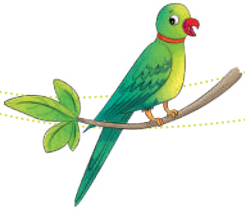
جھولا جھولتے ہیں۔ عید کے دن ہر گھر میں بڑی رونق ہوتی ہے۔ بازاروں میں چہل  
پہل رہتی ہے اور ہر طرف خوشی کا ماحول ہوتا ہے۔ عید ہمیں آپسی محبت اور اخوت کا  
پیغام دیتی ہے۔

### اساتذہ کے لیے ہدایات

- عید سے متعلق طلباء سے گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- مضمون کی تصویروں پر بچوں سے بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔







## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



- عیدی ◀ وہ رقم جو والدین یا رشتے دار عید کے دن بچوں کو دیتے ہیں۔
- رمضان ◀ اسلامی سال کا نواں مہینہ جس میں مسلمان روزے رکھتے ہیں۔
- مقررہ رقم ◀ طے کی گئی رقم
- زکوٰۃ ◀ مال کا چالیسواں حصہ جو سال گزرنے کے بعد ضرورت مندوں کو دیا جائے۔



- تقسیم ◀ بانٹنا
- رونق ◀ چہل پہل، دھوم دھام
- اتھوت ◀ بھائی چارہ

سوچیے اور بتائیے



1. فطرہ کسے کہتے ہیں؟

2. افطار کس وقت کیا جاتا ہے؟



3. عید کب منائی جاتی ہے؟

.....

4. عید کی نماز کہاں ادا کی جاتی ہے؟

.....

5. روزے دار صبح ہونے سے پہلے جو کچھ کھاتے پیتے ہیں اسے کیا کہتے ہیں؟

.....

6. عیدی کسے کہتے ہیں؟

.....

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے 

..... تقسیم

..... خوشی

..... رمضان

..... تیاریاں

..... دوست



## درست متضاد پر دائرہ بنائیے



صبح	کل	آج	-	شام	مثال:
لطف	غم	جوش	-	خوشی	
بلند	سیدھا	چھوٹا	-	بڑا	
شام	رات	سال	-	دن	
شان	عام	ساتھی	-	خاص	
کھیت	بازار	شہر	-	گاؤں	

دیے گئے الفاظ سے پہلا حرف ہٹا کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے



ہل	=	چہل	مثال:
.....	=	مطلب	
.....	=	دکھائی	
.....	=	اگلے	
.....	=	کپڑے	
.....	=	ختم	
.....	=	مسجدوں	



# کالم 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے



ب

الف



عید



ہولی



دسہرہ



دیوالی



کیر سمس



اس سبق میں ایک لفظ ہے 'رشتے دار' جو کہ 'رشتے' اور 'دار' سے مل کر بنا ہے جس کے معنی ہیں 'رشتے والے'۔ ایسے ہی نیچے کے الفاظ میں بھی 'دار' جوڑ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے



مثال: خبر + دار = خبردار

ایمان + ..... = .....

شان + ..... = .....

دین + ..... = .....

عزت + ..... = .....

جان + ..... = .....

زمین + ..... = .....

لکھیے



عید کے دن آپ کو جو عیدی ملتی ہے، اس سے آپ کیا کرتے ہیں؟

.....

.....

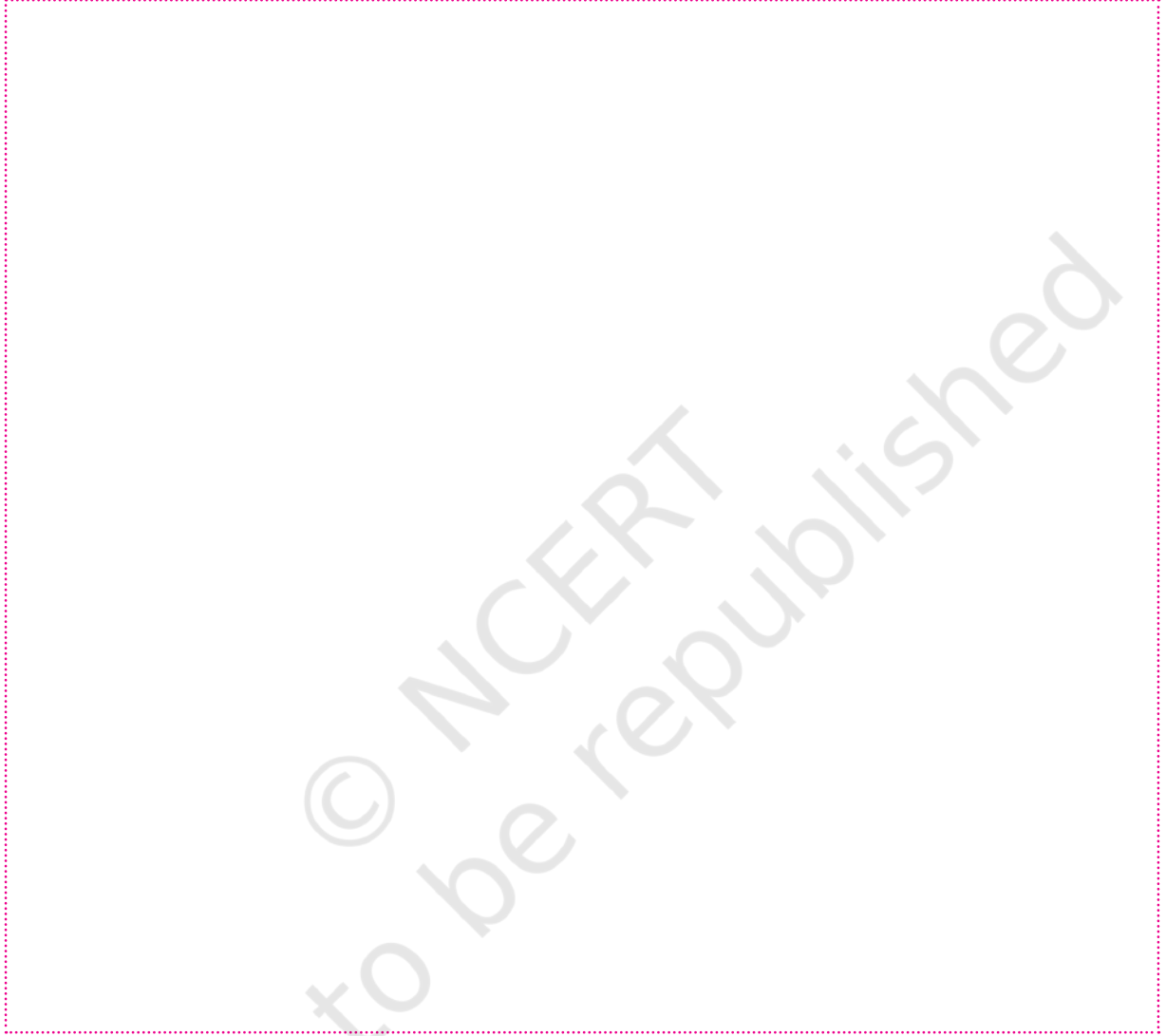
.....



کیجیے



عید کارڈ بنا کر اس میں رنگ بھریے



کان پکڑ کر ناک پہ بیٹھے ناک چڑھی کہلائے  
لوگ اسے آنکھوں پہ بٹھائیں اپنی شان دکھائے







4331CH04

## بھارت پیارا، بھارت پیارا

4

آنکھوں کا ہے تارا بھارت  
دل کا اپنے سہارا بھارت  
نیارا سب سے ہمارا بھارت  
بھارت پیارا، بھارت پیارا  
بھارت پیارا، بھارت پیارا



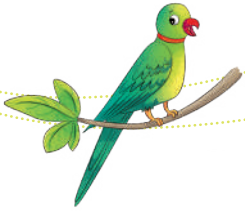


پیارے پھول اور پھل بھارت کے  
پیارے سب جنگل بھارت کے  
پیارے آج اور کل بھارت کے  
پیارے جل اور تھل بھارت کے  
بھارت پیارا، بھارت پیارا

افسر سب کے دل بہلائیں  
اُمیدوں کے پھول کھلائیں  
اپنے دیس کے ہم گن گائیں  
سب مل کر یہ گیت سنائیں  
بھارت پیارا، بھارت پیارا

(افسر میرٹھی)





## مشق



انوکھا، نرالا

نیارا

پانی

جل

خشکی، زمین

تھل

دنیا

جگ

بہت پیارا ہونا

آنکھوں کا تارا ہونا

سوچئے اور بتائیے



1. بھارت کو آنکھوں کا تارا کیوں کہا گیا ہے؟



2. شاعر نے بھارت کی کن کن چیزوں کو پیارا کہا ہے؟

3. سب کے دل کیسے بہلائیں گے؟



4. بھارت کے آج اور کل سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

.....

5. ہمالیہ پہاڑ سے نکلنے والی دوندیوں کے نام لکھیے؟

.....



خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے



1. آنکھوں کا ہے تارا.....

2. سب سے ہمارا بھارت.....

3. پیارے پھول اور..... بھارت کے

4. امیدوں کے..... کھلائیں

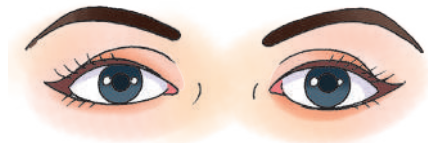
5. سب مل کر یہ..... سنائیں

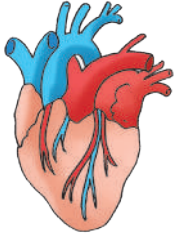
نیچے دی ہوئی تصویروں کو غور سے دیکھیے اور ان کے نیچے اس نظم کا وہ



مصرعہ لکھیے جس میں ان کا ذکر ہو ہے

.....





کالم 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملائیے



ب

الف

پیارا بھارت، پیارا بھارت

دل کا اپنے سہارا بھارت

امیدوں کے پھول کھلائیں

پیارے جل اور تھل بھارت کے

آنکھوں کا ہے تارا بھارت

نیارا سب سے ہمارا بھارت

پیارے آج اور کل بھارت کے

افسر سب کے دل بہلائیں





مثال کے مطابق خانوں میں دیے گئے حروف کی مدد سے پانچ  
الفاظ لکھیے



ا	ل	ا	م	ہ	پھ	و	ج
و	ٹ	ا	ہ	پ	و	ت	گ
ٹ	ن	بھ	ج	ج	ل	خ	پ
ج	ک	ا	ن	ن	ج	م	ک
خ	ل	ر	گ	ر	س	ف	ا
ل	ج	ت	ل	س	م	س	ٹ

مثال : پھول

- ..... 1.
- ..... 2.
- ..... 3.
- ..... 4.
- ..... 5.



مثال کے مطابق بے جوڑ لفظ کو پہچان کر سامنے لکھیے



مثال : پھول پھل کونیل پانی = پانی

..... = دریا چٹان پر بت پہاڑ

..... = آنکھ ہاتھ دل قلم

..... = لوری بچہ گانا گیت

..... = قلم کاپی نل کتاب

پانچ پھولوں اور پانچ پھلوں کے نام لکھیے



پھل

پھول

- ..... .1
- ..... .2
- ..... .3
- ..... .4
- ..... .5

اساتذہ کے لیے ہدایات



- پھل، پھول، جنگل، ندی وغیرہ پر بچوں سے گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- بھارت کی خوبصورتی پر بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔





بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے



.....

تارا

.....

سہارا

.....

بھارت

.....

بہلائیں

اپنے پسندیدہ پھول کی تصویر بنا کر رنگ بھریے



پہیلی



دیکھنے میں نہ پھول نہ پھل

کہنے کو اک پھول اک پھل





4331CH05

## ستاروں سے آگے



ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ہریانہ کے ضلع کرنال کے چھوٹے سے قصبے میں حنانام کی ایک چھوٹی سی لڑکی رہتی تھی۔ وہ ہر وقت اپنے خیالوں میں آسمانوں کی سیر کرتی رہتی۔

ایک دن اُس کی ٹیچر مسز

شرمانے اعلان کیا کہ ”آج

ہم ایک مشہور خاتون

کے بارے میں پڑھیں

گے۔ ایک ایسی خاتون

جس نے خلا کی طرف

اڑان بھری۔“ مسز شرما

نے خلا کا سفر کرنے والی

پہلی ہندوستانی خاتون کلپنا چاولہ کی کہانی سنانی شروع کی تو سبھی بچوں میں جوش بھر

گیا۔ حنا تو جیسے خود بھی آسمانوں کے سفر پر نکل پڑی تھی۔

مسز شرمانے پوچھا: ”کیا آپ جانتے ہیں کہ کلپنا چاولہ یہیں کرنال میں پیدا ہوئی



تھیں۔ بالکل آپ کی طرح! وہ آپ کی طرح اسکول جاتی تھیں اور اپنے والد کے ساتھ  
ہوائی جہاز دیکھنا پسند کرتی تھیں۔“

بچوں کی سرگوشیوں کے درمیان حنا نے ہاتھ اٹھایا۔ ”میڈم! کیا وہ واقعی خلائی سفر  
پر گئی تھیں؟“

”جی ہاں“ مسز شرمہ نے جواب دیا۔ ”1997 میں کلپنا نے اسپیس شٹل کو لمبیا پر اڑان

بھری اور خلا میں

جانے والی پہلی

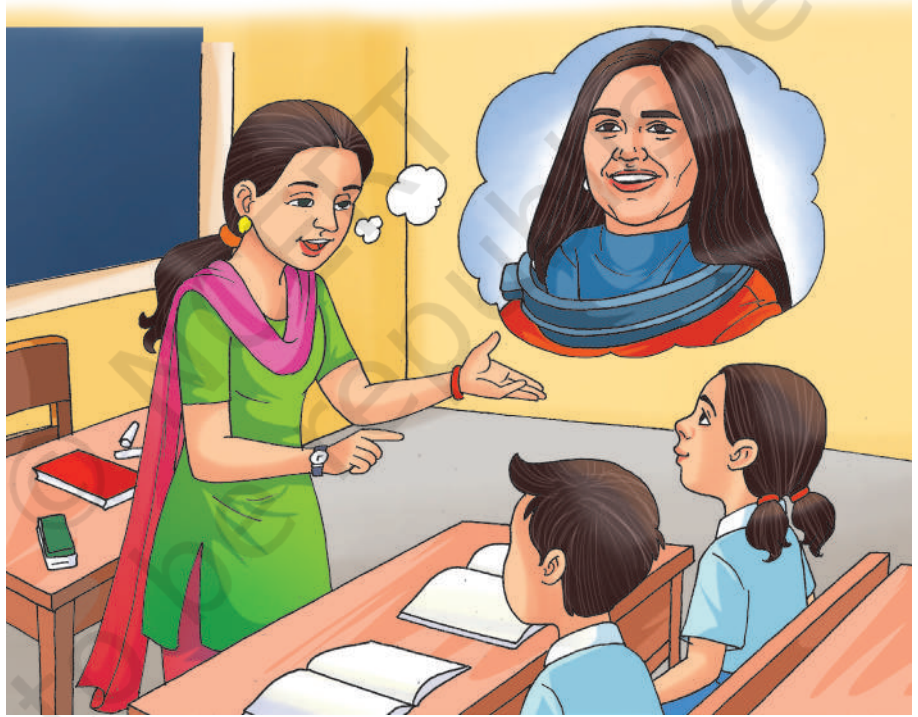
ہندوستانی خاتون

بن گئیں۔ انھوں

نے زمین سے

پینسٹھ لاکھ میل

کی بلندی پر 673



گھنٹے اور 43 منٹ گزارے۔“ حنا اور اس کی سہیلیاں مسز شرمہ کی باتیں دھیان سے سنتی

رہیں۔

وہ کلپنا کی کامیابیوں اور کرنال سے خلا باز بننے تک کا سفر بیان کرتی رہیں۔

کلاس کے بعد حنا اور اس کی سہیلیاں اسکول کے صحن میں پرانے برگد کے نیچے بیٹھی



کلپنا چاولہ کی حیرت انگیز مہم کے بارے میں باتیں کرتی رہیں۔ ”خلائی سفر پر جانے اور وہاں سے زمین کو دیکھنے کے بارے میں سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔“ شالونے کہا: ”شاید ایک دن ہم میں سے بھی کوئی خلاباز سفر پر جاسکتا ہے۔“ حنا مسکراتے ہوئے بولی۔ اس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

سال گزرتے گئے۔ لیکن بچے کلپنا چاولہ کی باتیں کرتے رہے۔ پہلی فروری 2003 کو کلپنا کا اسپیس شٹل کو لمبیا حادثے کا شکار ہو گیا اور اس میں موجود ساتوں خلابازوں کی موت ہو گئی۔ پورا کرنال غم میں ڈوب گیا۔ حنا اور اس کی سہیلیوں کو یہ جان کر گہرا صدمہ ہوا۔ وہ بوڑھے برگد کے نیچے جمع ہوئیں، موم بتیاں روشن کیں اور کلپنا کے بارے میں باتیں کیں۔ ”بے شک وہ ہمارے ساتھ نہ ہوں، لیکن ان کی یادیں ہمیشہ زندہ رہیں گی۔“ حنا نے کہا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ شالونے بھرائی ہوئی آواز میں بتایا کہ کلپنا چاولہ کہا کرتی تھیں ”میں خلاباز مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“ انھوں نے اپنی بات کو سچ کر دکھایا۔ سب کا دعویٰ تھا کہ ان کی عظیم قربانی ہمیشہ یاد رکھی جائے گی۔

اس کے بعد کے سالوں میں، حکومتوں اور یونیورسٹیوں میں یہاں تک کہ امریکہ کے خلاباز تحقیق کے ادارے ’ناسا‘ نے بھی کلپنا چاولہ کو مختلف انعام دیے۔ ان کے نام پر سڑکوں، یونیورسٹیوں اور اداروں کے نام رکھے گئے۔ ایک دن حنا نے حیرت





اور خوشی کے ساتھ چلا کر بتایا، ”ارے! کیا آپ کو معلوم ہے کہ 2022 میں کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ بھی لانچ ہوا تھا؟ واقعی اب وہ آسمان پر ایک ستارے کی طرح ہیں۔“

بچے بڑے ہوتے گئے اور ان کے دل میں کلپنا چاولہ کی محبت بڑھتی گئی۔ ان کی

محنت اور سفر سے

متاثر ہو کر، انھوں

نے بڑے بڑے

خواب دیکھے اور

اپنے شہر کے

ہیرو کی طرح

ستاروں تک پہنچ

گئے۔ اب حنا بھی



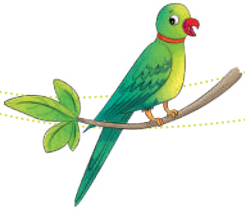
خلائی مشن کے لیے تیار ہے۔ اس طرح کرنال میں کلپنا چاولہ کی کہانی نے بچوں کے

ذہنوں پر اثر چھوڑا۔ ایک بار پھر ثابت ہوا کہ خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے

ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جاسکتے ہیں۔







## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



زمین اور آسمان کے بیچ کا وہ علاقہ جہاں ہوا، پانی، روشنی اور آواز وغیرہ کچھ بھی نہیں ہے۔

◀ خلا

چپکے چپکے باتیں کرنا، کاننا پھوسی

◀ سرگوشی

سچ مچ، حقیقت میں

◀ واقعی

اونچائی

◀ بلندی

خلا میں سفر کرنے والا

◀ خلا باز

حیرت میں ڈالنے والا

◀ حیرت انگیز

بہت مشکل کام

◀ مہم

غم، افسوس

◀ صدمہ

خاص مقصد

◀ مشن

یقین کے ساتھ کوئی بات کہنا

◀ دعویٰ

اثر قبول کرنے والا

◀ متاثر



## سوچئے اور بتائیے



1. حنا آسمانوں کے سفر پر کیوں نکل پڑی؟

.....

2. کلپنا چاولہ کہاں پیدا ہوئیں اور انھیں کیا پسند تھا؟

.....

3. 1997 میں کلپنا نے زمین سے کتنی بلندی پر کتنا وقت گزارا تھا؟

.....

4. کلپنا چاولہ کی موت پر بچوں نے کیا دعویٰ کیا؟

.....

5. یہ کیسے ثابت ہوا کہ خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جاسکتے ہیں؟

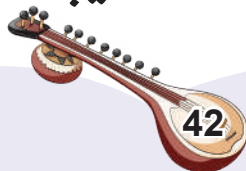
.....

## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے



1. ایک ایسی خاتون جس نے ..... کی طرف اڑان بھری۔

2. .... میں کلپنا نے اسپیس شٹل کو لمبیا پر اڑان بھری۔



3. پہلی فروری 2003 کو کلپنا کا اسپیس شٹل کو لمبیا..... کا شکار ہو گیا۔

4. حنا اور اس کی سہیلیوں کو یہ جان کر گہرا..... ہوا۔

5. حنا ہر وقت اپنے خیالوں میں آسمانوں کی..... کرتی رہتی۔

درج ذیل صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (x) کا نشان لگائیے 

کلپنا چاولہ یہیں کرنال میں پیدا ہوئی تھیں۔

کلپنا چاولہ نے کہا تھا ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“

2022 میں کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ بھی لانچ ہوا تھا۔

کرنال میں کلپنا چاولہ کی کہانی نے بچوں کے ذہنوں پر اثر چھوڑا۔

خواب چاہے کتنی چھوٹی آنکھوں کے ہوں، آپ کو ستاروں سے آگے بھی لے جاسکتے ہیں۔

ذیل میں دیے گئے مونت کا مذکر لکھیے 

گہری	بیٹھی	کرتی	چھوٹی	مونت
				مذکر



مثال کے مطابق واحد کی جمع بنائیے



سرگوشیوں

سرگوشیاں

سرگوشی

.....

.....

سہیلی

.....

.....

بلندی

.....

.....

موم بتی

.....

.....

قربانی

کالم ”الف“ اور کالم ”ب“ میں دی گئی معلومات کا جوڑ بنائیے



ب

الف

673 گھنٹے، 43 منٹ

2003

1997

2022

کلپنا نے اسپیس شٹل کو لمبیا پر اڑان بھری

کلپنا چاولہ کے نام پر ایک سیٹلائٹ لانچ ہوا

کلپنا کا اسپیس شٹل کو لمبیا حادثے کا شکار ہو گیا

انھوں نے زمین سے پینسٹھ لاکھ میل کی بلندی پر گزارے



یہ بات کس نے کہی؟ اس کا نام لکھیے 

1. آج ہم ایک مشہور خاتون کے بارے میں پڑھیں گے۔

2. شاید ایک دن ہم میں سے بھی کوئی خلائی سفر پر جاسکتا ہے۔

3. وہاں سے زمین کو دیکھنے کے بارے میں سوچ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

4. کلپنا چاولہ کہا کرتی تھیں ”میں خلائی مشن کے لیے بنی ہوں اور اسی کے لیے مروں گی۔“

اساتذہ کے لیے ہدایات 

- کلپنا چاولہ کے متعلق طلباء سے گروپ میں مباحثہ کروایا جاسکتا ہے۔
- آڈیو/ویڈیو میں کلپنا چاولہ کی کہانی کو سنوانے کے مواقع فراہم کروائے جاسکتے ہیں۔
- طلباء سے اس سبق پر رول پلے کروایا جاسکتا ہے۔

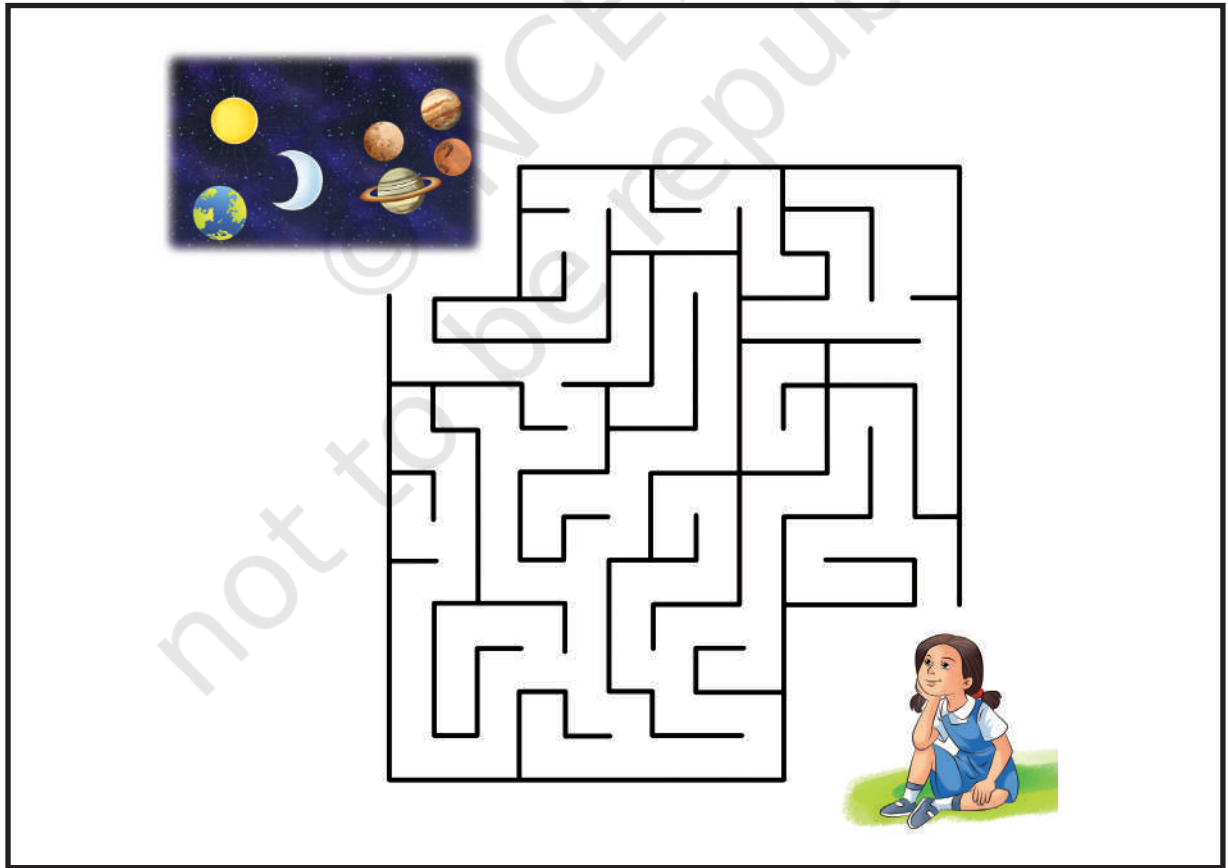






ایک تھال موتیوں سے بھرا  
سب کے سر پر اوندھا دھرا  
چاروں اور وہ تھال پھرے  
موتی اس سے اک نہ گرے

مریم کو خلا تک پہنچانے میں مدد کریں



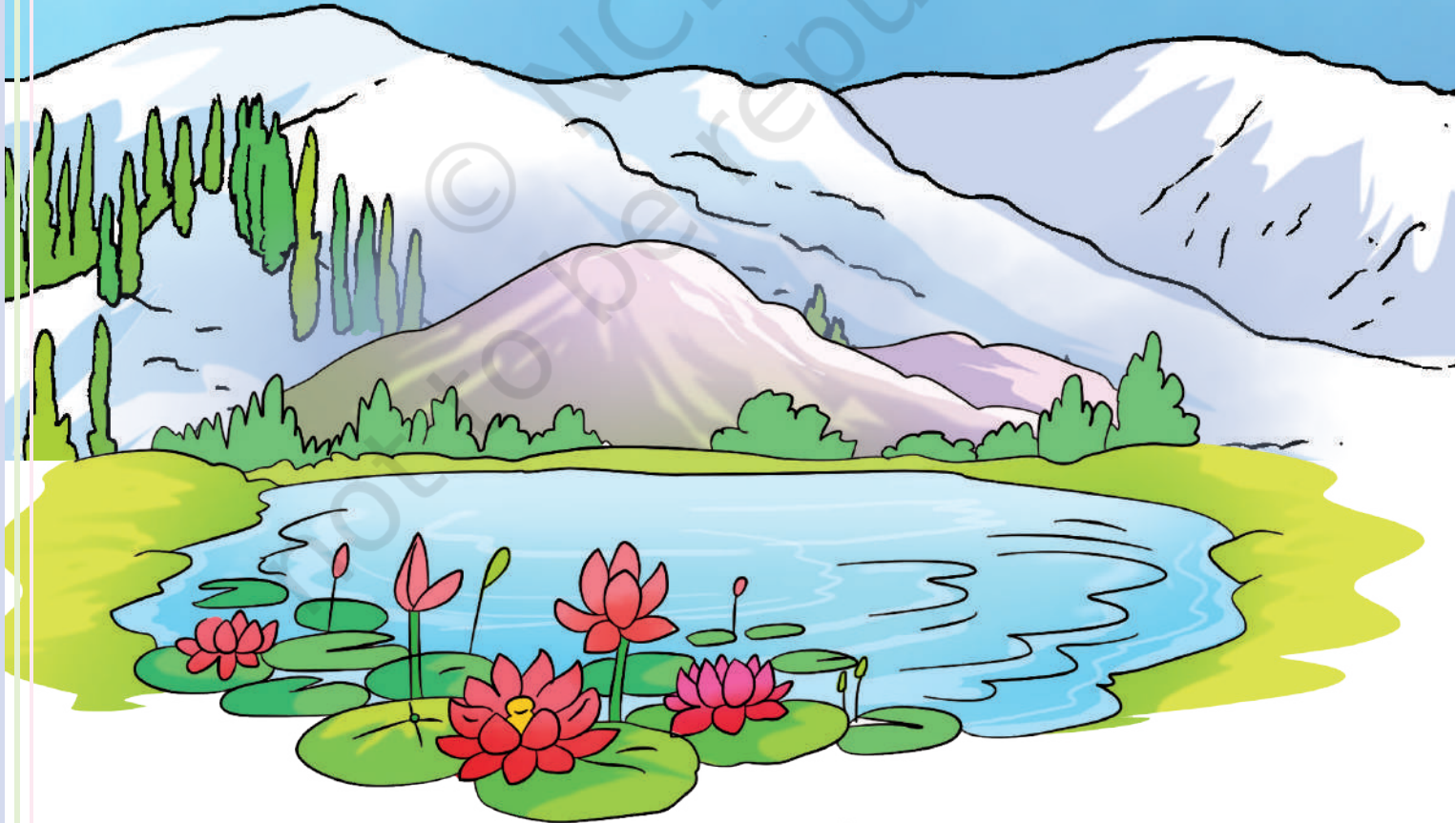


4331CH06

## کشمیر



میں نے ہندوستان کے پہاڑی مقامات دیکھے۔ شملہ، نینی تال اور رانی کھیت کی بھی سیر کی۔ ہم مہابلیشور تین دن جا کر رہے، لیکن سب سے زیادہ سیر میں نے کشمیر کی کی ہے۔ سری نگر اور آس پاس کے علاقے تو چھان ہی ڈالے۔ اس کے علاوہ پام پور، سون مرگ، مانس بن جھیل جس کے چاروں طرف کنول کے پھولوں کے تختے اسے عجیب حسن بخشتے ہیں۔





یوں تو کشمیر کا چپہ چپہ جنتِ ارضی معلوم ہوتا ہے، لیکن مجھے پہلگام سب سے زیادہ پسند ہے۔ اس کی سیر سے جی کبھی نہیں بھرتا۔ پہلگام سے اوپر اونچی پہاڑیوں پر شان دار اور خوب صورت مناظر ملتے ہیں۔ اونچی اونچی برف پوش چوٹیاں اور گہری سرسبز وادیاں ایک طرف نظروں کو اسیر کر لیتی ہیں تو دوسری طرف گھوڑوں کے پھسل جانے کے ڈر سے خوف بھی معلوم ہوتا ہے۔ چندن واڑی پہنچ کر دور تک چشمے پر جمی ہوئی برف سڑک کے مانند دیکھی۔ اس پر چلے، برف توڑ کر کھائی اور سردی سے جم جم سے گئے۔



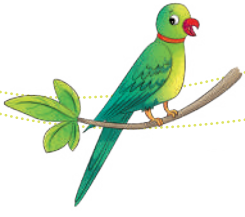
گل مرگ کئی بار گئے۔ اس سے تین میل نیچے ٹنگ مرگ کی وادی ہے جس کا چشمہ  
دریا کے برابر چوڑا ہے۔ گل مرگ سے تین میل پتلی پگڈنڈیوں پر پیدل یا ٹو پر سوار ہو کر



کھلن مرگ جاتے ہیں۔ یہاں برف جمی ملتی ہے۔ یہاں کی ہوا ہلکی ہے۔ میرا سانس  
رکتا محسوس ہوتا تھا مگر اس وقت ان باتوں کی پروا کسے تھی۔

(صالحہ عابد حسین)





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے

مقامات ◀ جگہیں

چشمہ ◀ وہ جگہ جہاں سے پانی خود نکلتا ہے، سوتا

سر سبز ◀ ہر ابھرا

اسیر ◀ گرفتار

برف پوش ◀ برف سے ڈھکا ہوا

حُسن ◀ خوب صورتی

حُسنِ بخشنا ◀ خوبصورتی بڑھانا

چپہ چپہ ◀ کونا کونا

جنتِ ارضی ◀ زمین پر جنت

مناظر ◀ نظارے، چیزیں جو نظر آئیں

ٹٹو ◀ دبلا پتلا چھوٹا گھوڑا

پگڈنڈی ◀ وہ راستہ جس پر صرف پیدل چلا جاسکے، کھیتوں کا

تنگ راستہ





سوچیے اور بتائیے



1. سبق میں کن جھیلوں کا ذکر ہے؟

2. گل مرگ سے کھلن مرگ کس طرح پہنچتے ہیں؟

3. چندن واڑی کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے؟

4. کشمیر کا چپہ چپہ کیسا معلوم ہوتا ہے؟

5. چار پہاڑی مقامات کے نام لکھیے۔

نیچے دیے گئے الفاظ کا پہلا حرف ہٹا کر نیا لفظ بنائیے



نظر

منظر

مثال :

برس

مناظر





.....  
.....  
.....

مرگ

عجب

گہری

کالم 'الف' اور 'ب' کو مثال کے مطابق ملائیے



ب

الف

پاس

سردی

پتلا

پھول

گرمی

زیادہ

کانٹے

دور

کم

موٹا

درست املا والے لفظ پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے



کسیمیر

کشیمیر

خوف

کھوف



مخصوص

وقت

مقام

محسوس

وکت

مقام

نیچے دیے گئے جملوں پر غور کیجیے



• ہم پہاڑوں کی سیر کرنے گئے۔

• تین میل تک پگڈنڈیوں تک چلے۔

ان جملوں میں 'پہاڑوں' اور 'پگ ڈنڈیوں' 'پہاڑ' اور 'پگ ڈنڈی' کی جمع ہے۔ اسی طرح مثال کے مطابق نیچے دیے گئے واحد کی جمع لکھیے

نظروں

نظر

مثال :

بات

پھول

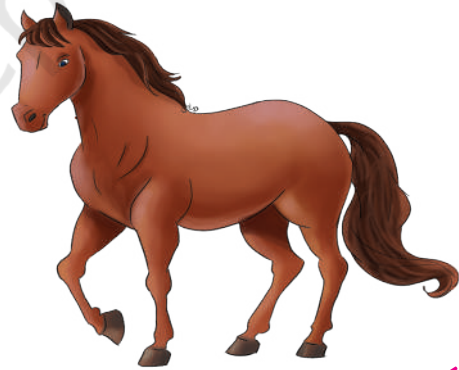
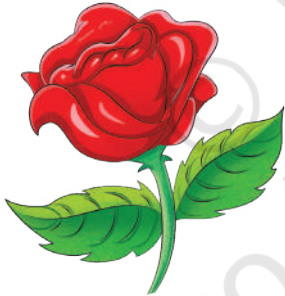
پہاڑی

گہرائی

میل



نیچے دی ہوئی تصویروں پر دو دو جملے لکھیے



نیچے دیے گئے الفاظ کے آخری حرف کو ہٹا کر نیا لفظ بنائیے اور بلند آواز سے پڑھیے



پانی	چوٹی	سردی	دیکھی	کمی	پہاڑی
					پہاڑ

ذیل میں دیے گئے لفظوں کے حروف مثال کے مطابق الگ الگ کر کے لکھیے



م	و	ل	ع	م	=	مثال : معلوم
					=	کشمیر
					=	حسن
					=	مانند
					=	پسند

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے



..... ہندوستان  
..... پھولوں





..... پسند  
 ..... چشمہ  
 ..... محسوس

## کشمیر

کشمیر کو اس کی قدرتی خوبصورتی کی وجہ سے دنیا کی جنت کہا جاتا ہے۔ یہاں کے لوگ کشمیری زبان بولتے ہیں۔ کشمیر اپنی دست کاریوں کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ جن میں کشمیری قالین، پشمینہ شال، پیپر ماشی اور اخروٹ کی تراشیدہ لکڑی کا کام شامل ہے۔ موسیقی اور رقص کشمیری تہذیب کا اٹوٹ حصہ ہیں۔

کشمیر میں مختلف قسم کے پکوان بھی بنائے جاتے ہیں جیسے ازوان سماوار کا خوش بودار زعفرانی قہوہ یہاں کے ذائقوں میں شامل ہے۔

اس پیرا گراف کی روشنی میں نیچے دیے ہوئے نکات پر بچوں سے گفتگو



کیجیے

1. کشمیر تو بہت خوبصورت جگہ ہے، آپ نے کون کون سے خوبصورت مقامات



دیکھے ہیں۔ ان کی خوبصورتی کے بارے میں بتائیے؟

2. کشمیر کے لوگ کشمیری زبان بولتے ہیں، آپ کے علاقے میں کون کون سی

زبانیں بولی جاتی ہیں؟

3. آپ نے کشمیر کے بنے ہوئے کون کون سے سامان دیکھے ہیں۔ آپ اپنے علاقے

میں بننے والے سامانوں کے بارے میں بتائیے؟

4. آپ نے کشمیری لوک گیت رقص کے ساتھ اگر سنا اور دیکھا ہے تو آپ اس کے

بارے میں بتائیے کہ کیا کیا اچھا لگا؟

5. کشمیری لباس کیسا ہوتا ہے، اس میں آپ کو کیا اچھا لگتا ہے؟



آپ نے کسی دل چسپ مقام کی سیر کی ہے تو نیچے دی گئی جگہ میں اپنی سیر کے

بارے میں لکھیے

.....

.....

.....

.....





### لطیفہ / چٹکلہ

استاد (شاگرد سے) : دستک کو جملے میں استعمال کیجیے۔

شاگرد : جناب مجھے دس تک گنتی آتی ہے۔

### اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلباء سے سفر نامہ پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- ان کے کسی سفر پر بات چیت کر کے لکھوایا جاسکتا ہے۔
- کشمیر کی تہذیب، رہن سہن، لباس اور اس کی دست کاری سے متعلق ایک ویڈیو بھی دکھایا جاسکتا ہے۔







4331CH07

وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا  
 ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا  
 گھٹا کے جو آنے کی آہٹ ہوئی  
 ہوا میں بھی اک سنسناہٹ ہوئی  
 گھٹا آن کر مینہ جو برسا گئی  
 تو بے جان مٹی میں جان آ گئی  
 زمیں سبزے سے لہلہانے لگی  
 کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی

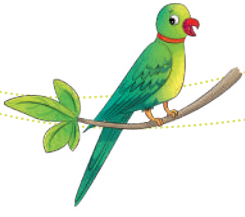


جرّی بوٹیاں پیڑ آئے نکل  
عجب بیل پتے ، عجب پھول پھل  
ہر اک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے  
ہر اک پھول کا اک نیا رنگ ہے  
یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا  
کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا  
جہاں کل تھا میدان چٹیل پڑا  
وہاں آج ہے گھاس کا بن پڑا  
ہزاروں پھدکنے لگے جانور  
نکل آئے گویا کہ مٹی کے پر

(اسماعیل میرٹھی)



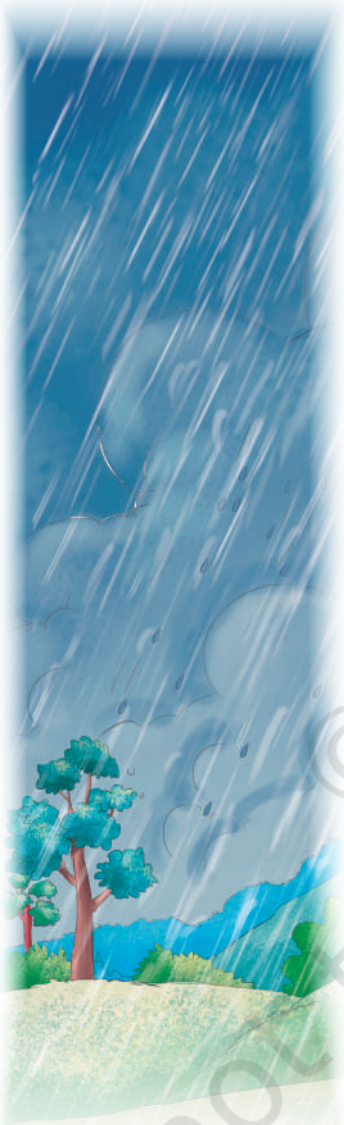




## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



بارش	◀	مینہ
ڈالیوں کا ہوا سے ہلنا	◀	لہلہانا
واقعہ، قصہ	◀	ماجرا
ہوا کے چلنے کی آواز	◀	سنسناہٹ
بنجر	◀	چٹیل
جنگل	◀	بن
پنکھ	◀	پَر
جیسا کہ	◀	گویا
نتیجے تک پہنچنا، کامیاب ہونا	◀	ٹھکانے لگنا

سوچیے اور بتائیے



1. گھٹا کے آنے کا پتا کیسے چلتا ہے؟



2. برسات سے کسان کی محنت کیسے ٹھکانے لگتی ہے؟

.....

3. بے جان مٹی میں جان کب آتی ہے؟

.....

4. ”ہراک پیڑ کا ایک نیا ڈھنگ ہے“ سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

.....

5. برسات کے بعد جنگل کا حال کیسا ہو جاتا ہے؟

.....

6. مٹی کے پر نکلنے کا کیا مطلب ہے؟

.....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے



لفظ	کالا	پھول	نیا	آج	دن
متضاد					



نیچے دیے گئے مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے



..... ہراک پھول کا اک نیارنگ ہے  
 ..... کسانوں کی محنت ٹھکانے لگی  
 ..... زمیں سبزے سے لہلہانے لگی  
 ..... ہے چاروں طرف چھانے والی گھٹا  
 ..... یہ دو دن میں کیا ماجرا ہو گیا  
 ..... ہراک پیڑ کا اک نیا ڈھنگ ہے  
 ..... وہ دیکھو اٹھی کالی کالی گھٹا  
 ..... کہ جنگل کا جنگل ہرا ہو گیا

بے جوڑ الفاظ پر دائرہ بنائے



مینہ	برسات	دھوپ	شبم
آنکھ	کان	ناک	پتھر
مکان	چاند	آسمان	سورج
قلم	کاغذ	آنکھ	اسکول
جنگل	درخت	کتاب	شیر



نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے



جملہ

لفظ

.....		رنگ
.....		جنگل
.....		گھاس
.....		سبز
.....		پھول

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے



1. کسانوں کی ..... ٹھکانے لگی (برکت / محنت)
2. نکل آئے گویا کہ مٹی کے ..... (پرادر)
3. یہ دودن میں کیا ..... ہو گیا (ماجر / قصہ)
4. کہ جنگل کا جنگل ..... ہو گیا (بھرا / ہرا)
5. وہاں آج ہے گھاس کا ..... پڑا (بن / ادھن)
6. ہر ایک پھول کا اک نیا ..... ہے (رنگ / ڈھنگ)



نیچے دیے گئے واحد کی جمع لکھیے



جمع

واحد



.....

پھول

.....

ہزار

.....

جنگل

.....

جانور

.....

کسان



ایک ٹانگ کی کالی ہوتی

جاڑے میں وہ ہر دم سوتی

گرمی میں وہ چھایا دیتی

اساتذہ کے لیے ہدایات



- طلباء سے نظم کی تصویروں پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- موسموں پر بات چیت کر کے پسندیدہ موسم پر لکھوایا جاسکتا ہے۔
- بارش کے موسم میں باہر نکلنے وقت کیا کیا احتیاط برتنی چاہیے، اس پر بات چیت کر کے چند جملے لکھوائے جاسکتے ہیں۔







## دوست کی پہچان

8



4331 CH08



ایک جنگل سے دو دوست گزر رہے تھے۔ اچانک انھیں ایک ریچھ دکھائی دیا۔ ریچھ کو دیکھ کر ان میں سے ایک دوست جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا اور درخت کی ٹہنیوں میں چھپ کر بیٹھ گیا۔ دوسرا دوست نیچے اکیلارا گیا۔

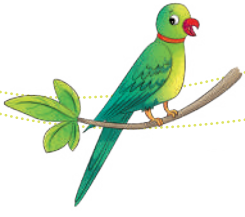




جب اس کو کچھ نہیں سوچھا تو وہ سانس روک کر چپ چاپ زمین پر لیٹ گیا۔ ریچھ اس کے قریب آیا۔ اس نے اسے سونگھا اور مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا۔ ریچھ جب چلا گیا تو دوسرا دوست درخت سے اتر اور اپنے ساتھی سے جا کر پوچھا ”تمہارے کان میں ریچھ کیا کہہ رہا تھا؟“ پہلے دوست نے جواب دیا ”ریچھ نے یہ بتایا کہ ایسے آدمی سے دوستی مت کرو جو مصیبت کے وقت کام نہ آئے اور ساتھ چھوڑ دے۔“

(بیچ تتر کی کہانی)





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



ایک دم	▶	اچانک
پاس، نزدیک	▶	قریب
مراہوا	▶	مردہ
دُکھ، پریشانی	▶	مصیبت
پیڑ	▶	درخت

سوچیے اور بتائیے



1. دونوں دوستوں کو جنگل میں کیا دکھائی دیا؟

2. ایک دوست درخت پر کیوں چڑھ گیا؟

3. دوسرے دوست نے رپچھ سے بچنے کے لیے کیا کیا؟





4. ریچھ نے دوسرے دوست کو کیوں چھوڑ دیا؟

نیچے دیے گئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھریے



سے	نے	میں	پر	کے
----	----	-----	----	----

1. ایک جنگل..... دو دوست گزر رہے تھے۔

2. وہ چپ چاپ زمین..... لیٹ گیا۔

3. وہ درخت کی ٹہنیوں..... چھپ کر بیٹھ گیا۔

4. ریچھ اس..... قریب آیا۔

5. اس..... اپنے ساتھی سے پوچھا



کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملا کر جملہ مکمل کیجیے



ب

الف

درخت پر چڑھ گیا۔

زمین پر لیٹ گیا۔

دوست گزر رہے تھے۔

کیا کہہ رہا تھا۔

ریچھ تمہارے کان میں

ریچھ کو دیکھ کر ایک دوست

دوسرا سانس روک کر چپ چاپ

ایک جنگل سے دو



مثال کے مطابق ہندسوں کے ساتھ نام جوڑ کر لفظ بنائیے



مثال : لا + 4 = لاچار

..... = 2 + دے

..... = 7 + بر

..... = 9 + کر

..... = 30 + را

صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے



1. دوسرے دوست کو کس نے سونگھا۔

رپچھ

سانپ

2. ہمیں کب ایک دوسرے کے کام آنا چاہیے۔

خوشی

مصیبت

3. پہلا دوست درخت سے اتر کر کس کے پاس گیا۔

دوست

رپچھ

4. دونوں دوستوں کو جنگل میں کیا دکھائی دیا۔

رپچھ

بندر





نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے 

..... دوست

..... درخت

..... کان

..... جنگل

..... زمین

مثال کے مطابق املا درست کیجیے 

خردت	اکن	تسود	ود	جگنل	ٹلی
					لیٹ

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے 

..... اچانک

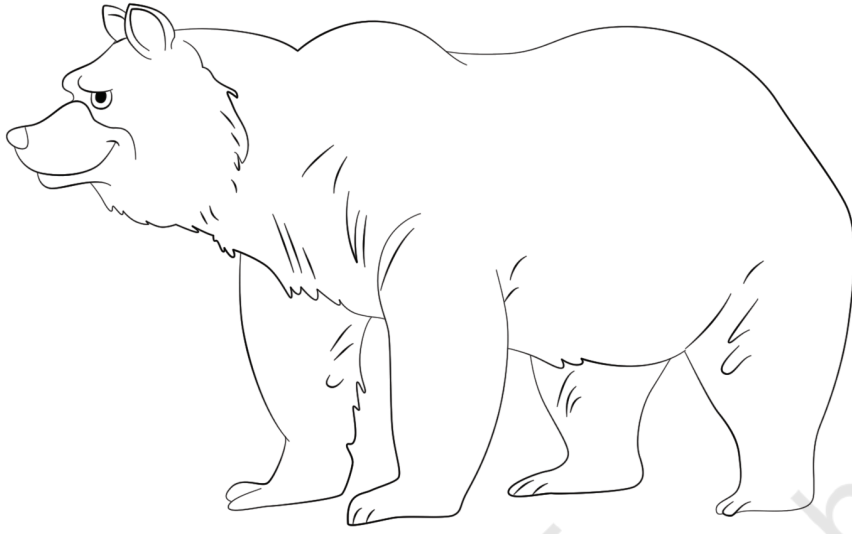
..... ٹہنیوں

..... سونگھنا

..... ریچھ

..... مصیبت





### لطفہ / چٹکلہ

استاد (شاگرد سے): بتاؤ کھٹل، مچھر اور مکھی میں کیا فرق ہے؟  
شاگرد: کوئی فرق نہیں، تینوں ڈاکٹری کا کورس کر رہے ہیں۔  
استاد: کیسے؟

شاگرد: مکھی معائنہ کرتی ہے، کھٹل خون ٹسٹ کرتا ہے اور مچھر انجکشن لگاتا ہے۔

### اساتذہ کے لیے ہدایات



- کہانی کو مناسب لب و لہجہ کے ساتھ پڑھنے کا موقع دیا جاسکتا ہے۔
- سچ تنتر کی کہانیوں سے متعلق طلباء سے بات چیت کر کے ان کو پڑھنے کے مواقع فراہم کروائے جاسکتے ہیں۔





4331 CH09

## میوزیم کی سیر

9



اسکول میں آج بچے بہت خوش تھے۔ کچھ بچے تو اتنے خوش تھے کہ وہ کھانے کے وقفے میں بات بھی کر رہے تھے اور ان کی باتیں صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔ آج اسکول میں شور بھی کم تھا جس کی وجہ سے ارشد اور مریم کی باتیں بالکل صاف صاف سنائی دے رہی تھیں۔

ارشد: میم کہہ رہی تھیں کہ ہم لوگ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام میموریل گھومنے جائیں گے۔

مریم: (حیرت سے) یہ کون تھے؟



ارشاد: جب ہم کل میموریل جائیں گے تو میم سے پوچھیں گے کہ یہ کون تھے۔  
 سارے بچے دوسرے دن تیار ہو کر وقت پر اسکول پہنچ گئے اور بہت خوش تھے۔ وہ  
 گھر سے اپنی پسند کے کھانے بھی ساتھ لائے تھے۔ تبھی بس آگئی اور میم نے ان کو بس  
 میں بٹھا دیا۔ کچھ ہی دیر میں بچے اے پی جے عبدالکلام میموریل پہنچ گئے۔ بچے بس سے  
 اترے اور لائنوں میں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔ داخل ہوتے ہی انھیں ایک کشتی



دکھائی دی۔

مریم: میم! یہاں کشتی  
 کیوں رکھی ہے،  
 جبکہ رات میں  
 میری والدہ

نے اے پی جے عبدالکلام کے بارے میں بتایا کہ وہ بہت بڑے سائنس  
 داں تھے اور ان کو لوگ میزائل مین بھی کہتے تھے۔

میم: آپ کی والدہ نے بالکل صحیح بتایا، وہ ایک بہت بڑے سائنس داں تھے۔

کشتی جو یہاں رکھی ہوئی ہے یہ ان کے والد محترم زین العابدین کی ہے

جسے وہ مچھلی پکڑنے والوں کو کرائے پر دیا کرتے تھے۔ اسی نسبت سے یہ

یہاں رکھی ہوئی ہے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا بچپن یہیں گزرا۔



ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی پیدائش  
15 اکتوبر 1931 کو تمل ناڈو کے ضلع  
رامیشورم کے ایک چھوٹے سے گاؤں  
دھنش کوڈی میں ہوئی۔ ابتدائی تعلیم  
کے دوران اے پی جے عبدالکلام اپنے  
محلے میں اخبار تقسیم کرتے تھے۔



بچے کچھ آگے بڑھے تو انھوں نے مختلف قسم کے میزائل دیکھے۔

راہل: میم! انھوں نے سائنس میں کیسے دل چسپی لینی شروع کی؟

میم: ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام اپنی ابتدائی تعلیم کے بعد جب مدراس انسٹی

ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی سے خلائی سائنس میں گریجویشن کر رہے

تھے، اُس وقت اُن کی دل چسپی بڑھی۔ انڈین اسپیس ریسرچ

آرگنائزیشن (ISRO) میں کام کرتے ہوئے ڈاکٹر اے پی جے

عبدالکلام نے سیٹلائٹ لانچ ویہکل (SLV-3) کی ترقی میں اہم

کردار ادا کیا۔ یہ بھارت کی خلائی کوششوں میں اہم حیثیت رکھتا ہے۔

بچو! ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام یہیں نہیں رکے بلکہ انھوں نے

1974 میں بھارت کے پہلے ایٹم بم کا تجربہ کیا، جس کی وجہ سے انھیں





پوری دنیا میں شہرت ملی۔ ان کے اسی شوق، محنت اور لگن کی وجہ سے میزائل ٹیکنالوجی کے میدان میں بھارت نے خود مختاری حاصل کی۔ اگنی، پرتھوی، آکاش، ناگ اور ترشول جیسے میزائل ڈاکٹر کلام صاحب ہی کی قیادت میں



بنائے گئے۔ بچے اور آگے بڑھے تو انھوں نے ستارہ دیکھا۔

آمنہ: میم یہ ستارہ یہاں کیوں رکھا ہے؟

میم: اے پی جے عبدالکلام کو موسیقی سے بہت لگاؤ تھا۔ انھیں ستارہ بجانا بہت

پسند تھا۔ بچے بہت خوش تھے۔ آخر میں آصف نے میم سے پوچھا۔

آصف: میم! میں نے سنا ہے کہ وہ ہمارے صدر جمہوریہ بھی تھے۔

میم: جی ہاں! آپ نے صحیح سنا ہے۔ وہ 26 جولائی 2002 سے 24 جولائی 2007

تک ہندوستان کے صدر جمہوریہ رہے ہیں۔

ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے۔ وہ بچوں سے



ملتے، ان سے سوالات کرتے اور تاکید بھی کرتے کہ علم حاصل کرنے کے لیے سوالات کرنا ضروری ہے۔ وہ کہتے تھے کہ بچوں کو سوال کرنے



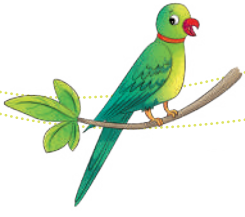
دیں۔ ہر بچہ بہت سارے خواب لے کر پیدا ہوتا ہے۔ انہوں نے اسکول کے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا

تھا کہ کتابوں اور عظیم انسانوں کو اپنا دوست بنائیں۔ وہ یہ بھی کہتے تھے کہ زندگی کا بنیادی مقصد خوش رہنا ہے۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کا قول ہے کہ ہر چھوٹی مسکراہٹ کسی کے دل کو چھو سکتی ہے۔ بچہ اپنی صلاحیت کو پروان چڑھا کر ملک کی ترقی میں حصہ لیتا ہے۔ خود بھی خوش ہوتا ہے اور دوسروں کو بھی خوش

دیتا ہے۔

آج کا دن بچوں کی زندگی کا اہم دن تھا۔ میوزیم گھومنے کے بعد بچے خوش خوش اپنے گھر واپس آ گئے۔



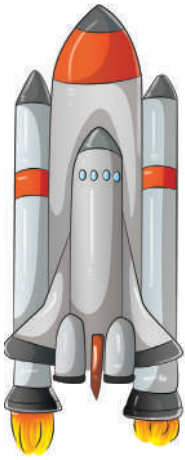


## مشق



پڑھیے اور سمجھیے

مہلت	◀	وقفہ
بات	◀	قول
ناؤ	◀	کشتی
سائنس کا علم جاننے والا	◀	سائنس داں
تعلق	◀	نسبت
شروعاتی	◀	ابتدائی
نام وری، چرچہ	◀	شہرت
آزادی	◀	خود مختاری
رہبری، رہنمائی	◀	قیادت
کسی جمہوری ریاست کا سربراہ	◀	صدر جمہوریہ
زور دینا	◀	تاکید
بات	◀	قول





1. ارشد اور مریم آپس میں کیا بات کر رہے تھے؟

.....

2. میموریل میں کشتی کے بارے میں میم نے کیا بتایا؟

.....

3. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام نے کن چیزوں پر تجربے کیے؟

.....

4. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام بچوں کو کیا تاکید کرتے تھے؟

.....

5. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام کے نزدیک زندگی کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

.....

6. آپ کس طرح خوش رہتے ہیں اور کس طرح دوسروں کو خوشی فراہم کر سکتے ہیں؟

.....



## ان جملوں کو صحیح لفظوں سے مکمل کیجیے



1. اسکول میں آج بچے..... تھے۔ (پریشان / خوش)
2. آج..... بھی بہت کم تھا۔ (شور / خاموشی)
3. میم نے انہیں..... میں بٹھا دیا۔ (کار / بس)
4. ڈاکٹر اے پی جے عبد الکلام ایک بہت بڑے..... تھے۔ (سائنس داں / تاریخ داں)
5. ان کو لوگ..... بھی کہتے تھے۔ (میزائل / مین / مکینک)

ہر لفظ کے سامنے تین لفظ دیے ہوئے ہیں، ان میں سے اس لفظ کے متضاد کو خالی جگہ میں لکھیے



.....	نا پسند	برا	اچھا :	پسند
.....	صبح	دن	سورج :	رات
.....	صحت	مرض	موت :	پیدائش
.....	موٹا	بڑا	لمبا :	چھوٹا
.....	شہر	جھونپڑی	گھر :	گاؤں







- ♦ بچے کھانے کے وقفے میں بات کر رہے تھے۔
- ♦ بچے بس سے اترے اور لائنوں میں میوزیم کے اندر داخل ہوئے۔
- ♦ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام بچوں سے بڑی محبت کرتے تھے۔

ان جملوں میں 'کر رہے تھے'، 'اترے'، 'داخل ہوئے'، 'کرتے تھے' یہ ایسے لفظ ہیں جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں کو 'فعل' کہتے ہیں۔ آپ نیچے کے جملوں کو بریکٹ میں دیے گئے فعل کے مطابق مکمل کر کے لکھیے

- (کہنا) ..... میم نے بچوں سے
- (لانا) ..... سبھی بچے اپنے ساتھ اپنی پسند کے
- (دیکھنا) ..... کل آپ نے میوزیم میں کیا
- (سیکھنا) ..... میوزیم کی سیر سے آپ نے کیا
- (بنانا) ..... میزائل ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کی قیادت میں

وہ لفظ جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، اسے فعل کہتے ہیں۔



صحیح بیان پر (✓) اور غلط بیان پر (x) کا نشان لگائیے




1. اے پی جے عبد الکلام ممبئی میں پیدا ہوئے۔

2. اے پی جے عبد الکلام اپنے محلے میں اخبار تقسیم کرتے تھے۔

3. انھیں گٹار بجانا بہت پسند تھا۔

4. اے پی جے عبد الکلام ہندوستان کے صدر جمہوریہ بھی تھے۔



کیجیے

سبق میں آپ نے ایک لفظ پڑھا ہے 'سائنس داں'۔ اس کے معنی ہیں سائنس کا علم رکھنے والا۔ یہ لفظ دو لفظوں یعنی سائنس + داں سے مل کر بنا ہے۔ اسی طرح آپ بھی نیچے دیے گئے لفظوں کے آگے داں لگا کر لکھیے۔

..... = ..... + قانون

..... = ..... + نکتہ

..... = ..... + مزاج

..... = ..... + قدر

..... = ..... + علم



# ان تصویروں پر دو دو جملے لکھیے



.....

.....

.....

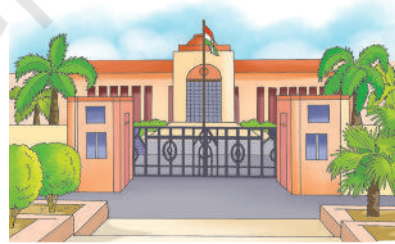
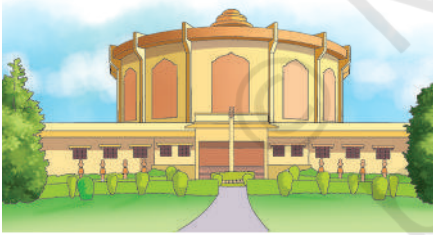
.....

.....

.....

.....

.....



.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....



نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھ کر ان کے پیشوں کے نام لکھیے



.....



.....

.....



پہیلی

جاگو تو وہ پاس نہ آئے  
سو جاؤ تو روپ دکھائے

اساتذہ کے لیے ہدایات



- طلباء کو تصویروں کی مدد سے پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔
- اے پی جے عبدالکلام کے میوزیم کو دکھایا جاسکتا ہے اور اس پر چند جملے لکھوائے جاسکتے ہیں۔







4331CH10

## ہمدردی

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا  
بلبل تھا کوئی اداس بیٹھا  
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی  
اڑنے چلنے میں دن گزارا

پہنچوں کس طرح آشیاں تک

ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا

سن کے بلبل کی آہ و زاری

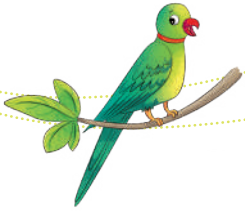
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا



حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے  
کپڑا ہوں اگر چہ میں ذرا سا  
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری  
میں راہ میں روشنی کروں گا

اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل  
چمکا کے مجھے دیا بنایا  
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے  
آتے ہیں جو کام دوسروں کے

(علامہ اقبال)



## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



پیڑ، درخت

شجر

گھونسلہ، گھر

آشیاں

رونا، چلانا

آہ وزاری

دنیا

جہاں

اکیلا

تنہا

چراغ

مشعل



سوچیے اور بتائیے



1. بلبل کہاں بیٹھا تھا؟

.....

2. بلبل نے دن کہاں گزارا؟

.....



3. جگنوںے بلبل کو کس طرح مدد کرنے کے لیے کہا؟

4. اچھے لوگ کون کہلاتے ہیں؟

5. آپ کس طرح دوسروں کی مدد کرتے ہیں؟

خالی جگہوں میں صحیح لفظ لکھیے 

1. کہتا تھا کہ ..... سر پہ آئی

اڑنے چگنے میں ..... گذارا

2. سن کے ..... کی آہ وزاری

..... کوئی پاس ہی سے بولا

3. کیا ہے جو رات ہے .....  
.....

میں راہ میں ..... کروں گا







4. اللہ نے دی ہے مجھ کو.....

..... کے مجھے دیا بنایا

5. ہیں..... وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو..... دوسروں کے

مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے



حاضر	پاس	اداس	اندھیرا	غم	رات
					دن

دیے ہوئے الفاظ کو الٹ کر مثال کے مطابق نیا لفظ بنائیے



مثال : اداس سادا

.....

سرد

.....

رات

.....

ریت

.....

رام

اساتذہ کے لیے ہدایات



• نظم کو آڈیو میں سنوانے کے لیے مواقع اور ماحول فراہم کروائے جاسکتے ہیں۔

• نظم کے مرکزی خیال پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔

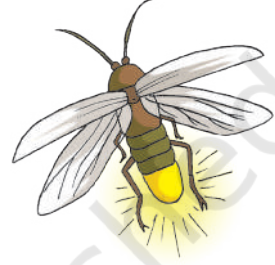


نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان پر دو دو جملے لکھیے



..... ✍

..... ✍



..... ✍

..... ✍



..... ✍

..... ✍



..... ✍

..... ✍



..... ✍

..... ✍







نیچے دیے گئے جدول میں پرندوں کے نام تلاش کیجیے

طوطا      کبوتر      چکور      بلبل  
فاختہ      تیترا      مینا      مور

ن	م	ب	ر	و	ک	چ	ت
ب	ی	ٹ	ج	ن	ب	ج	ی
ن	ن	ی	ک	ل	ل	ط	ت
خ	ا	ط	ب	ا	و	خ	ر
ت	ش	ل	و	ل	گ	ل	ل
ی	ل	ر	ت	ط	ب	ق	م
ن	م	و	ر	ہ	ا	ن	و
ق	ط	ہ	ت	خ	ا	ف	ط



صحیح جملوں پر (✓) کا اور غلط پر (x) کا نشان لگائیے



1. جگنو دن میں چمکتا ہے۔

2. بلبیل پیڑ پر خوش بیٹھا تھا۔

3. جگنو نے بلبیل کی مدد کی۔

4. اچھے لوگ ہمیشہ دوسروں کے کام آتے ہیں۔

5. اللہ نے جگنو کو روشنی دی ہے۔

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے



.....

شجر

.....

آشیاں

.....

تنہا

.....

کیڑا

.....

مشعل



نیچے دی گئی تصویر کو دیکھیے۔ اس کو دیکھنے کے بعد آپ کے دل میں جو



خیال آئے اسے لکھیے



.....

.....

.....

.....

.....

لطیفہ / چٹکلہ

استاد : پی ڈبلیو ڈی کافل فارم کیا ہے؟

شاگرد : پکوڑوں والی دکان۔

پہیلی

ہری ہے من بھری ہے

لال موتی جڑی ہے

راجا جی کے باغ میں

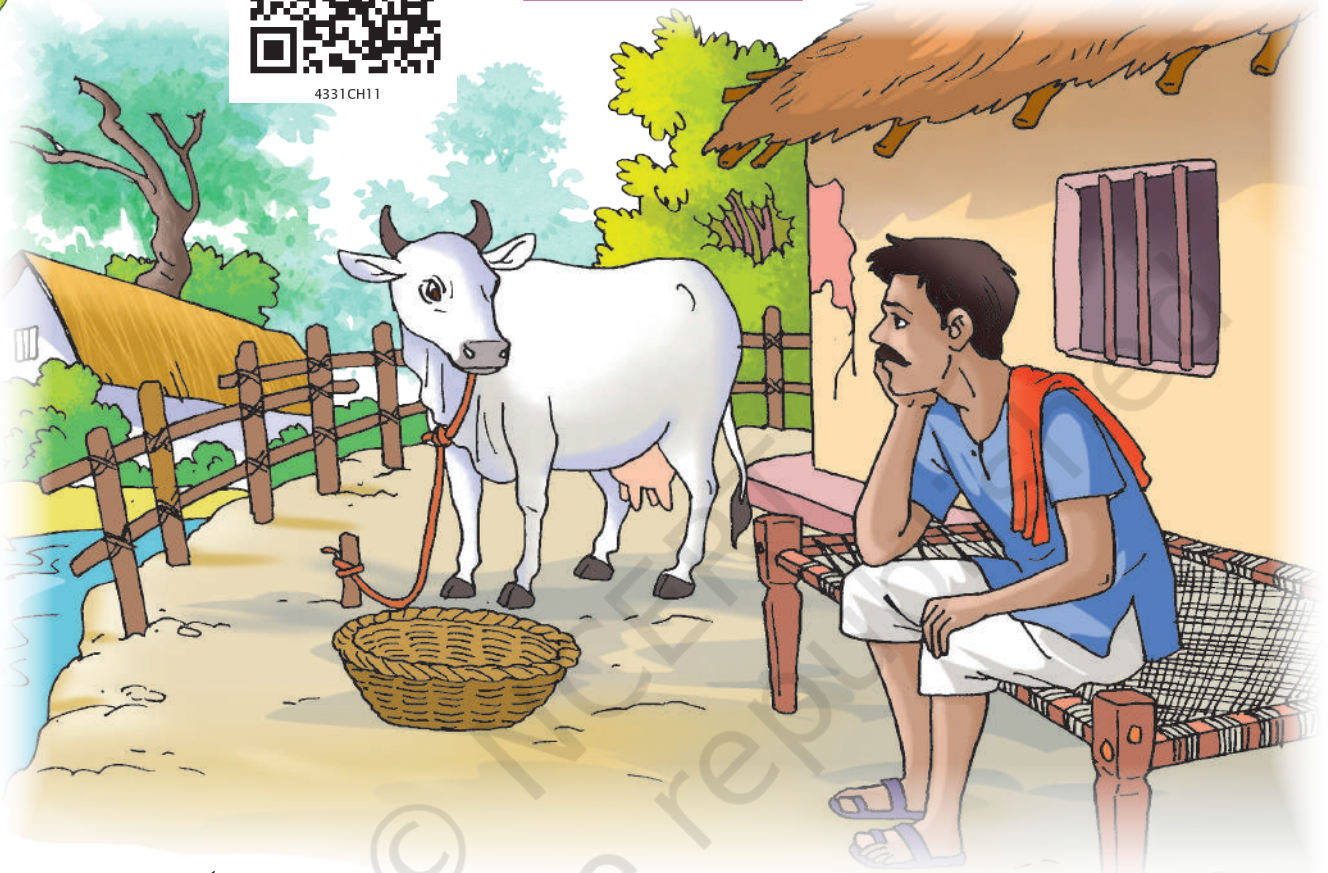
دوشالہ اوڑھے کھڑی ہے





بھلائی

11



رامو گنگا کے کنارے ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ وہ بہت غریب تھا، لیکن آدمی ایمان دار تھا۔ رامو کے پاس ایک گائے تھی۔ ایک سال ایسا سخت قحط پڑا کہ گائے کے لیے کھانے کا چارہ بھی ملنا مشکل ہو گیا۔ رامو کو بہت فکر ہوئی کہ گائے مر گئی تو زندگی کیسے گذرے گی۔ بچوں کے لیے اتنا سہارا بھی نہیں رہے گا کہ وہ دودھ پی کر زندہ رہیں۔ کچھ دیر تک رامو سوچتا رہا۔ آخر اس کے سوا کوئی صورت نظر نہیں آئی کہ کہیں سے چارہ چُرا کر لائے۔ رات کے اندھیرے میں گاؤں سے باہر گیا اور ایک





کھیت میں جا کر چارہ چرانے لگا۔ جب رامو چوری کر رہا تھا، تو اس کے دل میں خیال آیا کہ ایمان داری بڑی چیز ہے۔ افسوس! ایسا برا وقت آن پڑا ہے کہ اگر گائے کو دیکھتا ہوں تو ایمان جاتا ہے اور اگر ایمان کو دیکھتا ہوں تو گائے ہاتھ سے جاتی ہے۔ یہ سوچ کر کچھ دیر کے لیے جھجکا اور چارہ جہاں سے چرایا تھا، وہیں رکھ دیا۔ اس نے دل میں کہا: ایمان داری بڑی چیز ہے۔



اس کھیت کا مالک ایک جگہ چھپا ہوا رامو کو دیکھ رہا تھا۔ جب رامو واپس لوٹا تو کھیت کا مالک چپکے چپکے اس کے پیچھے چلا۔ رامو اپنے گھر میں چلا گیا تو کھیت والے نے آس پاس کے لوگوں سے اس کے بارے میں پوچھنا چھ کی تو پتا چلا کہ رامو محنتی اور





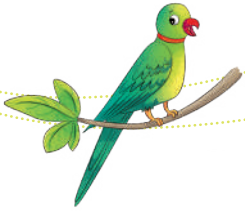


ایمان دار آدمی ہے۔ کھیت کے مالک کو اس پر رحم آگیا، وہ شرمندہ ہوا کہ ایک ہی گاؤں میں رہتے ہوئے بھی ہم ایک دوسرے کا حال نہیں جانتے۔

اگلے دن صبح سویرے کھیت کا مالک چارے کا گٹھا سر پر رکھے رامو کے گھر پر پہنچا۔ رامو اسے دیکھ کر بہت حیران ہوا۔ کھیت والے نے کہا: ”حیرانی کی کوئی بات نہیں۔ رات کو میں کھیت پر تھا اور تمہیں دیکھ رہا تھا۔ تمہاری ایمان داری سے بڑی خوشی ہوئی۔ یہ لو، چارہ گائے کو کھلاؤ تاکہ تمہارے بچوں کو بھی دودھ ملتا رہے۔“

(لوک کہانی)





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



ایک دریا کا نام

گنگا

اچھی نیت والا

ایمان دار

سوکھا

قحط

سوچ، پریشانی

فکر

مدد

سہارا

سوچیے اور بتائیے



1. رامو کیسا آدمی تھا؟

2. رامونے چوری کا ارادہ کیوں کیا؟

3. کھیت میں رامونے کیا آواز سنی؟



4. کھیت کا مالک کیوں شرمندہ ہوا؟

5. کھیت کے مالک نے رامو کے ساتھ جو برتاؤ کیا وہ آپ کو کیسا لگا۔ اگر آپ کھیت کے مالک کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

اس سبق میں لفظ 'ایمان دار' آیا ہے۔ نیچے لکھے لفظوں کے آخر میں



لفظ 'دار' جوڑ کر الفاظ بنائیے

..... = ..... + مال  
..... = ..... + زمین  
..... = ..... + رشتے  
..... = ..... + دم  
..... = ..... + نوک

خالی جگہوں میں مناسب لفظ چن کر لکھیے



بات      قحط      گائے      دودھ      ایمان داری

1. رامو کے پاس ایک ..... تھی۔



2. حیرانی کی کوئی ..... نہیں۔
3. تمھاری ..... سے مجھے بڑی خوشی ہوئی۔
4. .... کے دنوں ہر چیز کا ملنا مشکل ہوتا ہے۔
5. تمھارے بچوں کو ..... ملتا رہے۔

گائے چارہ کھاتی ہے۔ سوچیے اور لکھیے کہ اور کون کون سے جانور چارا کھاتے ہیں؟ 

.....  .....

.....  .....

پڑھیے، سمجھیے اور غور کیجیے 

1. رامو گنگا کے کنارے ایک گاؤں میں رہتا تھا۔ وہ بہت غریب تھا۔
2. اس کے دل میں خیال آیا ایمان داری بڑی چیز ہے۔
3. کھیت کے مالک نے رامو سے کہا ”رات کو میں کھیت پر تھا اور تمہیں دیکھ رہا تھا۔“

- ◆ پہلے جملے میں لفظ ’وہ‘ رامو کی جگہ بولا گیا ہے۔
- ◆ دوسرے جملے میں لفظ ’اس‘ رامو کی جگہ ہے۔
- ◆ تیسرے جملے میں ’میں‘ کھیت کے مالک کے لیے اور ’تمہیں‘ رامو کے لیے ہے۔



نیچے دیے گئے جملوں میں 'ضمیر' تلاش کر کے لکھیے

.....

1. کھیت کے مالک کو اس پر رحم آگیا۔ وہ شرمندہ ہوا۔

.....

2. ایک گاؤں میں رہتے ہوئے بھی ہم ایک دوسرے کا حال نہیں جانتے۔

.....

3. استاد نے کہا: مجھے رامو کی ایمان داری سے خوشی ہوئی۔

.....

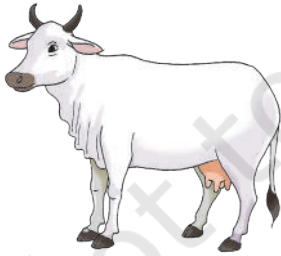
4. بچوں نے کہا: ہمیں بھی ہر حال میں ایمان داری کی زندگی گزارنی چاہیے۔

.....

5. والدہ نے بچے سے کہا: تجھے کیوں فکر ہے میری۔

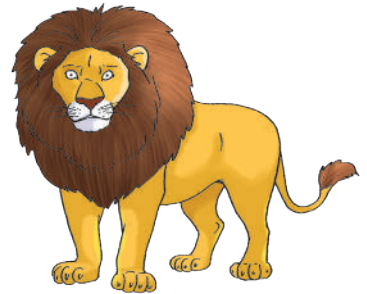
یہ وہ لفظ ہیں جو اسم کی جگہ استعمال ہوئے۔ ایسے لفظوں کو 'ضمیر' کہتے ہیں۔

ان جانوروں اور پرندوں کے سامنے ان کے رہنے کی جگہوں کے نام لکھیے



1. .... میں رہتی ہے۔

2. .... میں رہتا ہے۔

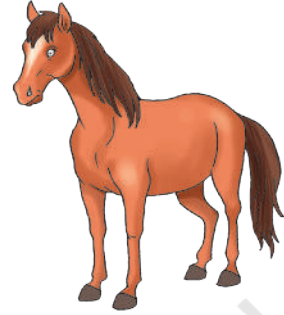




3. .... میں رہتا ہے۔



4. .... میں رہتا ہے۔



5. .... میں رہتی ہے۔

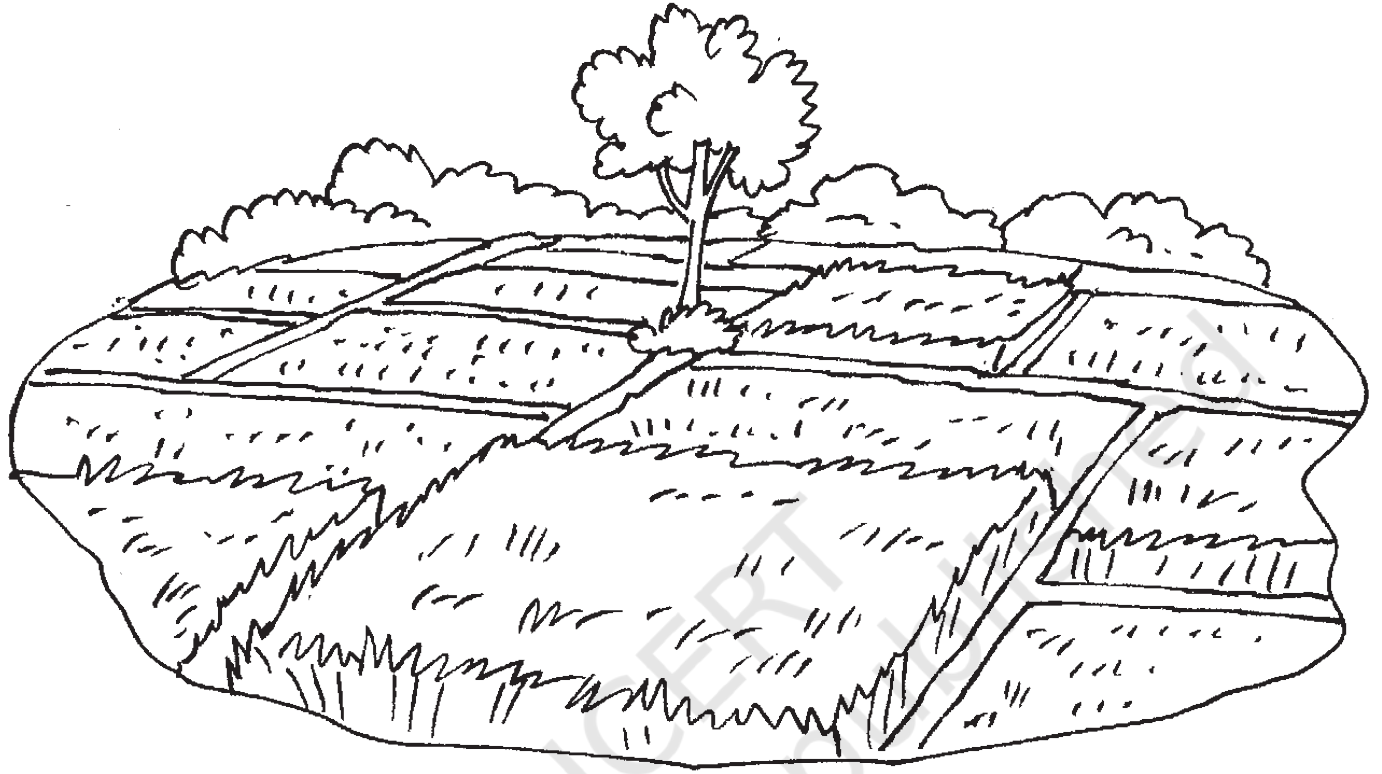


سمیر : یہ بتاؤ آسمان کی بجلی اور زمین کی بجلی میں کیا فرق ہے؟  
رانی : آسمانی بجلی مفت میں ملتی ہے اور زمین کی بجلی کا بل ادا کرنا پڑتا ہے۔



نیچے پٹکو اوپر جاتی  
اوپر سے پھر نیچے آتی  
گول گول میں تم کو بھاتی  
ٹھپ ٹھپ کر کے ڈھول بجاتی

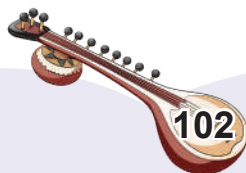




### اساتذہ کے لیے ہدایات



- کہانی میں دی گئی تصویروں پر بات چیت کرتے ہوئے پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔
- کہانی کے کرداروں پر گفتگو کر کے ان پر لکھوایا جاسکتا ہے۔
- لوک کہانی کے بارے میں طلباء کو واقف کرایا جاسکتا ہے اور کچھ لوک کہانیاں پڑھنے کے مواقع دیے جاسکتے ہیں۔

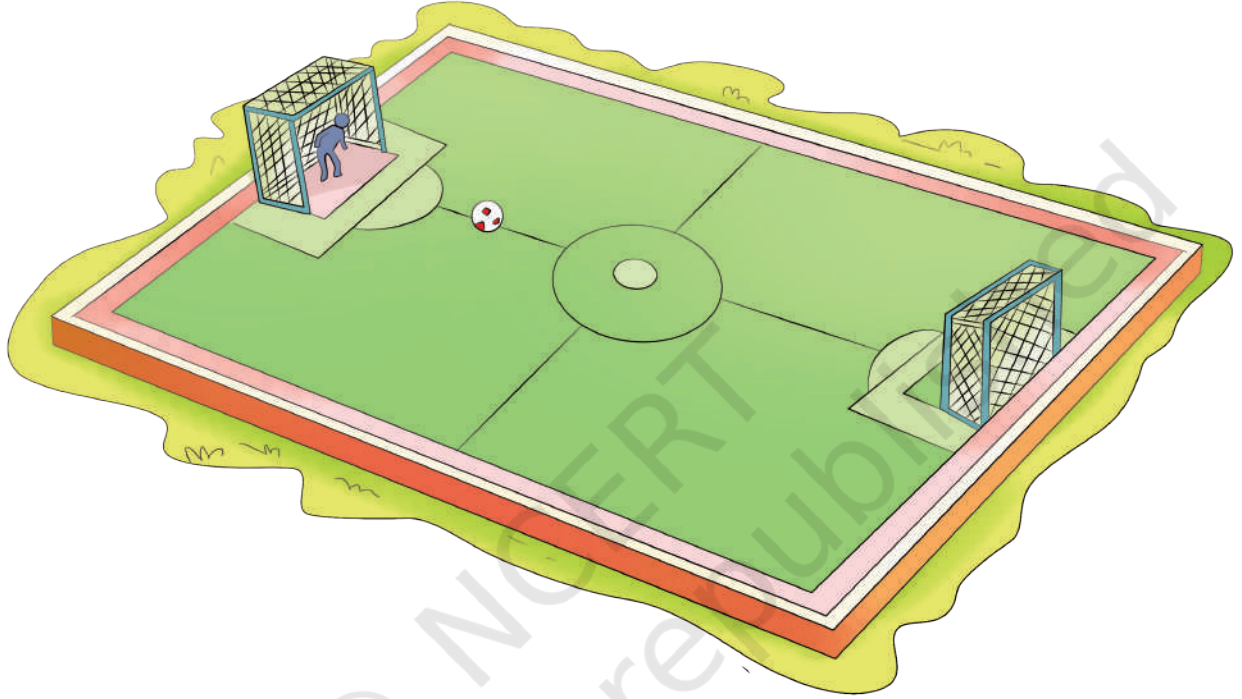




4331CH12

## فٹ بال

12



فٹ بال ایک میدانی کھیل ہے۔ یہ وسیع اور ہموار میدان میں کھیلا جاتا ہے۔ اس میدان کی لمبائی 90 سے 120 میٹر اور چوڑائی 45 سے 90 میٹر ہوتی ہے۔ لمبائی کی حد کے دونوں سروں پر بیچوں بیچ دو پول ہوتے ہیں۔ ہر گول کا ایک محافظ ہوتا ہے جسے گولی یا گول کیپر کہتے ہیں۔

فٹ بال کا کھیل ٹیم بنا کر کھیلا جاتا ہے۔ یہ کھیل دو ٹیمیں کھیلتی ہیں۔ ہر اک ٹیم میں گیارہ گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔ ان کا ایک ایک کپتان بھی ہوتا ہے۔ کھیل



کا پہلا آدھا میدان ایک ٹیم کا اور دوسرا آدھا میدان دوسری ٹیم کی حد ہے۔  
فٹ بال جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے، صرف پیروں سے کھیلے جانے والا  
کھیل ہے۔ دونوں ٹیموں کے گول روکنے والے کھلاڑی یعنی گول کیپر ہی کو اس  
کی اجازت ہوتی ہے کہ وہ بال کو پکڑنے کے لیے ہاتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔



ہر ٹیم یہ کوشش کرتی ہے کہ  
ٹھوکر مارتے ہوئے فٹ بال کو  
لے جائے اور مخالف ٹیم کے گول  
میں داخل کر دے۔ مخالف ٹیم  
کے گول کا محافظ فٹ بال کو گول  
میں داخل ہونے سے روکنے کی  
پوری کوشش کرتا ہے لیکن اگر وہ

کامیاب نہیں ہوتا تو پول میں فٹ بال داخل ہو جاتی ہے۔ جس ٹیم نے دوسری ٹیم  
سے زیادہ گول کیے ہوں وہ فاتح ٹیم کہلاتی ہے۔ فٹ بال کا کھیل کھلانے والے کو  
ریفری کہتے ہیں، وہ کھیل کا ماہر ہوتا ہے اور کھلاڑیوں کے ساتھ خود بھی دوڑتا رہتا  
ہے۔ وہ ہر کھلاڑی پر کڑی نظر رکھتا ہے۔ اگر کوئی کھلاڑی کھیل کا قاعدہ توڑے تو  
اسے سزا دیتا ہے۔ ریفری کا فیصلہ ہر کھلاڑی کو ماننا پڑتا ہے۔ یہ کھیل ڈیڑھ گھنٹے تک







کھیلا جاتا ہے جس میں دس منٹ کا وقفہ یعنی انٹروں ہوتا ہے۔ انٹروں کے بعد دونوں ٹیمیں اپنی اپنی سمت بدل لیتی ہیں۔ فٹ بال پہلے پہل امریکہ میں کھیلا گیا لیکن اس کے بعد آہستہ آہستہ پوری دنیا میں مقبول ہو گیا۔ آج کئی ملکوں میں فٹ بال کو قومی کھیل کا درجہ حاصل ہے۔ برازیل کے فٹ بال کھلاڑی دنیا کے سب سے اچھے کھلاڑی سمجھے جاتے ہیں۔ ہندوستان میں کولکاتا فٹ بال کے شوقینوں کا شہر سمجھا جاتا ہے۔

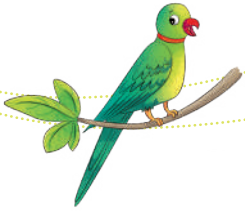






کھیل کُود آج کے دور میں خاصے مقبول ہیں۔ کھیل کُود میں نام روشن کرنا اتنا ہی اچھا سمجھا جاتا ہے جتنا پڑھ لکھ کر کامیاب ہونا۔ اچھے کھلاڑیوں سے سب محبت کرتے ہیں۔ کھیل کُود میں حصہ لینے میں کامیابی اور ناکامی دونوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن کھیل کے دوران کوئی بھی کھلاڑی تھک کر یا ہمت ہار کر نہیں بیٹھتا بلکہ وہ حتی الامکان جیتنے کی بار بار کوشش کرتا ہے اور کوشش کرنے سے ہی کامیابی حاصل ہوتی ہے۔





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



پھیلا ہوا



وسیع

برابر



ہموار

جیتنے والا



فاتح

درجہ، رتبہ



مرتبہ

پسند کیا گیا



مقبول

جہاں تک ہو سکے، جس قدر ممکن ہو



حتی الامکان

سوچیے اور بتائیے



1. فٹ بال کا میدان کیسا ہوتا ہے؟

.....

2. فٹ بال گراؤنڈ میں ریفری کا کام کیا ہوتا ہے؟

.....



3. گول کرنا آسان کیوں نہیں ہوتا؟

4. گول کیپر کی ذمہ داری کیا ہوتی ہے؟

5. تعلیم کے ساتھ کھیل کود کیوں ضروری ہے؟

خالی جگہوں میں درست لفظ لکھیے



1. فٹ بال کا کھیل..... بنا کر کھیلا جاتا ہے۔ (اکیلے / ٹیم)

2. کئی ملکوں میں فٹ بال کو..... کا رتبہ حاصل ہے۔ (عالمی کھیل / قومی کھیل)

3. کھیل کود آج کے دور میں خاصے..... ہیں۔ (مقبول / مشہور)

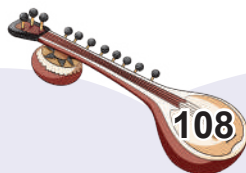
4. یہ کھیل..... تک کھیلا جاتا ہے۔ (ڈیڑھ گھنٹے / دو گھنٹے)

5. کوشش کرنے سے ہی..... حاصل ہوتی ہے۔ (ناکامی / کامیابی)

نیچے دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے



ٹیم



گول   
کھلاڑی   
کامیاب   
کوشش 

پڑھیے، سمجھیے اور لکھیے



پورے جملے کے لیے ایک لفظ بتائیے

1. جو بال کو ہاتھ سے پکڑ سکتا ہے

2. گیارہ کھلاڑیوں کا ایک سربراہ

3. جو فٹ بال میچ کے فیصلے کرتا ہے

4. جس ٹیم کے زیادہ گول ہوں وہ ٹیم کہلاتی ہے

لکھیے



آپ کو کون سا کھیل پسند ہے اور کیوں؟ اس کے بارے میں لکھیے





کیجیے



نیچے کچھ کھیلوں کے نام دیے گئے ہیں۔ ان کو صحیح خانے میں لکھیے

لوڈو	کیرم	بیڈمنٹن	والی بال	فٹ بال
ٹیبیل ٹینس	کرکٹ	ہاکی	شطرنج	کھوکھو

بیرونی کھیل

اندرونی کھیل

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

ایسے کھیلوں کے نام اور کھلاڑیوں کی تعداد لکھیے جن میں 11 سے کم



کھلاڑی ہوتے ہیں

.....

.....





نیچے دی گئی تصویر کو غور سے دیکھیے اور اس کے بارے میں لکھیے



.....

.....

.....

.....

.....



راشد : ساحل! یہ بتاؤ آلیٹ کسے کہتے ہیں؟  
ساحل : وہ آم جولیٹ سے پکتا ہے۔



## عنبرین کو گول تک پہنچائیے



### اساتذہ کے لیے ہدایات



- طلباء سے مختلف کھیلوں پر بات چیت کروائی جاسکتی ہے۔
- کھیل کھیلنے وقت اکثر بچوں کے چوٹ لگ جاتی ہے ایسے میں وہ کیا کر سکتے ہیں اس پر گفتگو کر کے لکھوایا جاسکتا ہے۔
- پسندیدہ کھیل پر بھی مباحثہ کروایا جاسکتا ہے۔





## درختوں سے محبت

13



4331 CH13

درختوں پر ہے چڑیوں کا بسیرا  
درختوں سے ملے سایہ گھنیرا  
خوشی سے چہچہاتے ہیں پرندے  
خدا کی حمد گاتے ہیں پرندے  
مسافر دھوپ سے گھبرا کے آئیں  
تو ٹھنڈی چھاؤں میں آرام پائیں

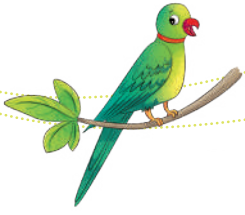




سڑک، میدان، رستوں پر گھروں پر  
درختوں کا اثر ہے موسموں پر  
بڑے بوڑھے ہمارے کہہ گئے ہیں  
درختوں سے ہزاروں فائدے ہیں  
بڑوں کی یہ نصیحت یاد رکھیں  
درختوں کو سدا آباد رکھیں  
درختوں کی حفاظت ہم کریں گے  
درختوں سے محبت ہم کریں گے

(مدحت الاخر)

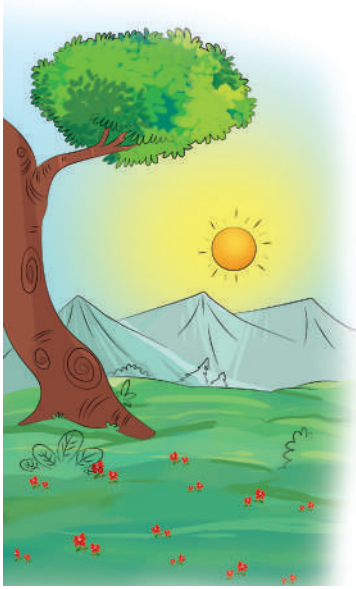




## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



خدا کی تعریف

حمد

ہمیشہ

سدا

ٹھکانا، رہنے کی جگہ

بسیرا

سفر کرنے والا

مسافر

صلاح، نیک کام کرنے کا مشورہ

نصیحت

دیکھ بھال، نگرانی

حفاظت

سوچیے اور بتائیے



1. پرندے درختوں پر کیا کرتے ہیں؟

.....

2. پیڑ پودے موسموں پر کیسے اثر ڈالتے ہیں؟

.....





3. گول کرنا آسان کیوں نہیں ہوتا؟

4. درخت ہمارے کس کس کام آتے ہیں؟

5. درختوں کو سدا آباد رکھنے کا کیا مطلب ہے؟

خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے 

(پرنڈوں/چڑیوں)

1. درختوں پر ہے ..... کا بسیرا

(حمد/نعت)

2. خدا کی ..... گاتے ہیں پرنڈے

(بارش/دھوپ)

3. مسافر ..... سے گھبرا کر آئیں

(سدا/صدا)

4. درختوں کو ..... آباد رکھیں

(حفاظت/بربادی)

5. درختوں کی ..... ہم کریں گے

نیچے دیے گئے لفظوں کے واحد لکھیے 

گھروں	رستوں	بڑوں	موسموں	چڑیوں	درختوں



نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان پر ایک ایک جملہ لکھیے



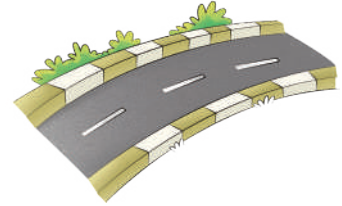
.....



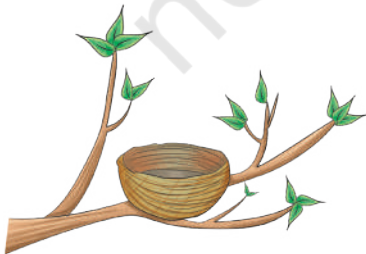
.....



.....



.....



.....



# پہلا حرف بدل کر نیا لفظ بنائیے



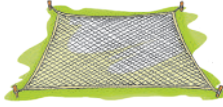
مثال : گاؤں : پاؤں



..... : مالا



..... : اونٹ



..... : دال



..... : چائے



..... : دکان

نظم سے ایسے تین مصرعے لکھیے جن میں لفظ 'درختوں' آیا ہے



..... ✍️

..... ✍️

..... ✍️





نیچے دیے گئے لفظوں کی مدد سے خالی خانوں کو بھریے

پرندے	چڑیا	حمد	درخت
میدان	موسم	سدا	خدا

		ا	س	م			م
چ							
			خ	د		ح	س
ی							
			ے	ن		پ	

بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے 

.....	.....	.....	.....	.....	نصیحت
.....	.....	.....	.....	.....	حفاظت
.....	.....	.....	.....	.....	چہچہانا
.....	.....	.....	.....	.....	چھاؤں
.....	.....	.....	.....	.....	گھنیرا





بچے دی گئی تصویر میں فرق بتائیے اور لکھیے



.....  
.....

درختوں سے حاصل ہونے والی چیزوں کی ایک فہرست بنائیے



.....  
.....  
.....





استاد : سر گرم کو جملے میں استعمال کرو۔  
شاگرد : گرمیوں میں ننگے سر گھومنے سے سر گرم ہو جاتا ہے۔



سموسہ کیوں نہ کھایا  
جوتا کیوں نہ پہنا

### اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلباء سے مختلف درختوں پر گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- نظم کو مناسب لب و لہجے اور اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھوایا جاسکتا ہے۔
- درختوں کے فائدے، پیرا گراف لکھوایا جاسکتا ہے۔



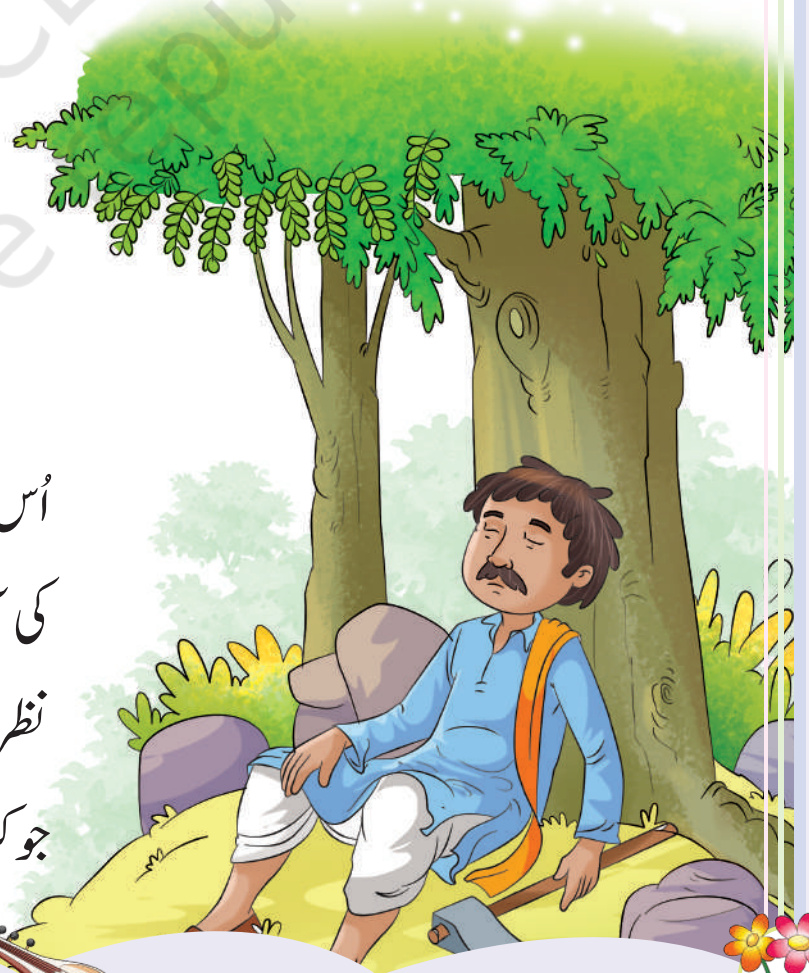


## نیم کا پیڑ

14



ایک دن راشد کلہاڑی لے کر جنگل گیا۔ نیم کے پیڑ کو کاٹنے لگا۔ بھاری کلہاڑی چلاتے ہوئے جب وہ تھک گیا تو اسی نیم کے پیڑ کے سائے تلے آرام سے بیٹھ گیا۔ جیسے ہی



اُس کی آنکھ لگی، تو اس نے کسی کی کراہنے کی آواز سنی۔ ادھر ادھر دیکھا لیکن کوئی نظر نہیں آیا۔ سوچنے لگا کون ہو سکتا ہے جو کراہ رہا ہے؟





یہ سوچتے ہوئے پھر کلہاڑی ہاتھ میں لی اور بڑبڑانے لگا ”ہو گا کوئی مجھے کیا؟“  
 جیسے ہی اس نے کلہاڑی کو درخت پر مارا۔ تو اس کے کانوں میں ایک آواز آئی۔  
 ٹھہرو! تم نہیں جانتے ہو؟ میں تمہارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ میری پتیاں سورج کی



تیز دھوپ کو زمین تک پہنچنے سے روک لیتی ہیں اور میری چھاؤں کی ٹھنڈی ہواؤں  
 میں تھکے ہارے لوگ آرام کرتے ہیں جیسا کہ تم خود ا بھی اپنی تھکان دور کر رہے



تھے۔ میری پتیاں اتنی آکسیجن بناتی ہیں کہ اگر آپ اتنی آکسیجن بازار سے خریدو گے تو کئی ہزار روپیوں میں بھی نہیں ملے گی۔

اے نادان! اپنے گھر کے کپڑوں کے صندوق کھول کر دیکھو اس میں تمہاری امی نے میری سوکھی پتیاں رکھی ہوئی ہوگی کیونکہ میری سوکھی پتیوں سے کپڑوں میں کیڑا نہیں لگتا۔ میری سوکھی پتیاں کیڑوں سے اناج کی بھی حفاظت کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ میری سوکھی پتیوں کا دھواں کرنے سے مکھی، چھھر اور بہت سے کیڑوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

میری چھال بھی بہت کام کی ہے۔ اس کو پیس کر دوائی بنائی جاتی ہے۔ جس کے کھانے سے خون صاف ہوتا ہے اور پیٹ کے کیڑے مر جاتے ہیں۔ میری پتیوں کو اُبالنے کے بعد اس سے اگر نہایا جائے تو خارش، پھوڑے، پھنسی، کھجلی وغیرہ جیسے جلدی امراض سے بھی نجات مل سکتی ہے۔ میرے پھل کو 'نبولی' یا 'نمکولی' کہتے ہیں۔ اس کی گٹھلی سے تیل نکالا جاتا ہے۔ اس تیل سے بنا ہوا صابن بھی پھوڑے اور پھنسیوں کے لیے بہت مفید ہے۔

کیا تم نے کبھی میری نرم نرم ٹہنی کی مسواک سے دانت صاف کیے ہیں؟ یہ کڑوی تو ضرور ہوتی ہے۔ لیکن دانتوں کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ اس سے نہ صرف دانت مضبوط ہوتے ہیں بلکہ ان میں کیڑے بھی نہیں لگتے اور دانتوں کا پیل اپن بھی دور





ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر تمہیں کبھی بخار آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پی لینا۔  
بخار دور ہو جائے گا۔

دیکھنا دان! میں تمہارے کتنے کام آسکتا ہوں۔ تو تم مجھے کاٹ کر کیا کرو گے؟  
راشد حیرت بھری نگاہوں سے نیم کے پیڑ کو دیکھتا رہا۔ وہ گہری سوچ میں ڈوب  
گیا۔ پیڑ آدمی کی آواز میں بول نہیں سکتا۔ پھر یہ کیا ماجرا ہے؟ وہ یہی سوچتے ہوئے  
گھر جانے کے لیے مڑا تو دیکھا کہ ایک بزرگ اس کے پیچھے

کھڑے تھے اور کہنے لگے: بیٹا! یہ پیڑ بے زبان

ہوتے ہیں۔ کچھ بول نہیں سکتے

ہیں۔ لیکن پیڑ کی طرف

سے میں نے تمہیں نیم

کے فائدے بتا دیے

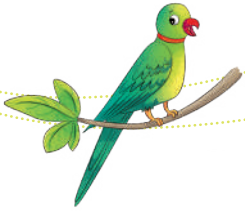
ہیں۔ ہر پیڑ میں

کچھ نہ کچھ

خوبیاں ہوتی ہیں۔

یہ سننے کے بعد راشد نے عہد کیا کہ آج کے بعد کبھی کسی پیڑ کو کاٹنے کی کوشش  
نہیں کروں گا اور نہ کسی کو کاٹنے دوں گا۔





## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



نیچے	◀	تلے
گرمی	◀	تپش
تکلیف سے نکلنے والی دھیمی آواز	◀	کراہنا
سایہ	◀	چھاؤں
واقعہ	◀	ماجرا
نا سمجھ	◀	نادان
کھجلی	◀	خارش
چھٹکارا	◀	نجات
پکارا ادہ	◀	عہد
تعجب	◀	حیرت
چھوٹی شاخ	◀	ٹہنی



سوچیے اور بتائیے



1. نیم کی گٹھلی کے کیا فائدے ہیں؟

.....

2. نیم کی چھال کس کس کام میں استعمال کی جاتی ہے؟

.....

3. نیم کے پتوں کا دھواں کس کام آتا ہے؟

.....

4. مسواک کرنے سے کیا ہوتا ہے؟

.....

5. راشد نے کیا عہد کیا؟

.....

اساتذہ کے لیے ہدایات



- کہانی کو مناسب لب و لہجہ اور ادائیگی کے ساتھ پڑھ کر سنوایا جاسکتا ہے۔
- نیم کا پیر کہانی کو طلباء سے ان کے لفظوں میں لکھوایا جاسکتا ہے۔



## خالی جگہوں میں صحیح لفظ چن کر لکھیے



صابن مسواک صندوق بخار کڑوی

1. اپنے گھر جا کر گرم کپڑوں کے ..... کو کھول کر دیکھو۔
2. نیم کی ٹہنی ..... ہوتی ہے۔
3. نیم کے تیل سے بنا ہوا ..... پھوڑے پھنسی کو ٹھیک کرتا ہے۔
4. اگر تمہیں ..... آجائے تو میری جڑیں اُبال کر پینا۔
5. نیم کی نرم نرم ٹہنیاں ..... کے کام آتی ہیں۔

دیے گئے الفاظ کو بلند آواز میں پڑھیے اور خوش خط لکھیے



آکسیجن  
خارش  
بنولی  
تپش  
مسواک  
پتیاں





دیے گئے نقشے سے مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کیجیے



کراہ زردی نہر ٹہنی بخار ادا جنگل

ل	گ	ن	ج
ی	ن	ہ	ٹ
ہ	ا	ر	ک
ی	د	ر	ز
ر	ا	خ	ب

دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے



پیچھے

.....

کڑوی

.....

خوشی

.....

نقصان

.....

نادان

.....



نیم کے بارے میں چند جملے لکھیے



.....

.....

.....

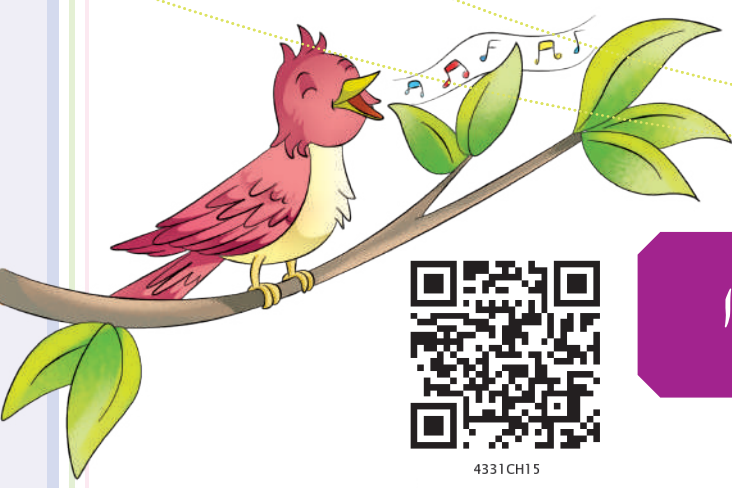
.....

.....



ٹانگیں چار مگر بے کار  
چلنا پھر بھی ہے دشوار





## تندرستی اور غذا

15

انسان کے لیے غذا بہت ضروری ہے۔ انسانی غذا کی خاص چیزیں گیہوں، چاول، چنا، سبزیاں، پھل، انڈا، دودھ، گھی وغیرہ ہیں۔ تندرست رہنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اچھی غذا کھائے۔ غذائیں طرح طرح کی ہوتی ہیں۔ کچھ غذائیں جانوروں سے



حاصل ہوتی ہیں، جیسے دودھ، انڈا، پنیر، وغیرہ۔ کچھ غذائیں پیڑ پودوں سے حاصل ہوتی ہیں جیسے گیہوں، دال، چنا، مونگ، میوے جیسے بادام، اخروٹ، مختلف پھل اور سبزیاں

وغیرہ۔ پھلوں میں آم، انار، سیب، کیلا، امرود، خربوزہ، تربوز وغیرہ عام طور پر ملتے ہیں۔ سبزیوں میں مٹر، تری، بینگن، گاجر، آلو، شلجم، چقندر، پالک وغیرہ زیادہ تر پکائی جاتی ہیں۔ آدمی کی اصل خوراک اناج ہے۔ اس سے جسم اور ہڈیوں کو طاقت ملتی ہے۔



ساگ اور ترکاریاں بدن میں حرارت بڑھاتی ہیں۔ حرارت سے کھانا ہضم ہوتا ہے۔  
ہری سبزیاں صحت کے لیے بہت مفید ہیں۔

دودھ نہایت عمدہ غذا ہے۔ اس میں وہ تمام چیزیں موجود ہیں، جو صحت کے  
لیے ضروری ہیں۔ بچے، جوان، بوڑھے، تندرست اور بیمار سب کے لیے دودھ  
فائدے مند ہے۔

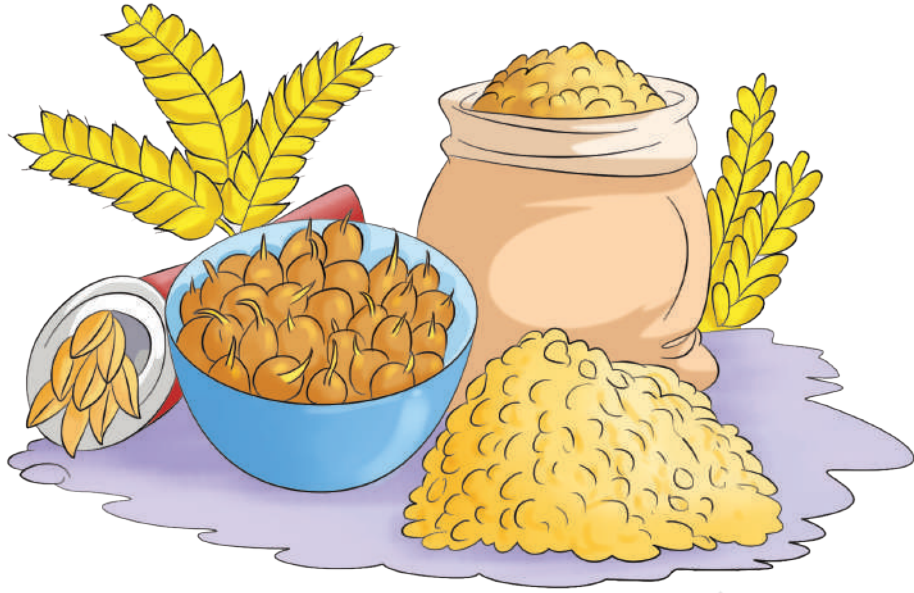


جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ معدے  
میں پہنچتی ہے۔ معدے میں پہنچ کر  
غذا ہضم ہوتی ہے۔ غذا کا ضروری  
حصہ خون بن جاتا ہے اور بے کار حصہ  
خارج ہو جاتا ہے۔ انسان کے جسم میں  
ایک بار جتنا خون بنتا ہے، وہ ہمیشہ کے  
لیے کافی نہیں ہوتا۔ ہر وقت نیا خون  
بننا اور جسم میں دوڑتا رہتا ہے۔

جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے اچھی اور صاف غذاؤں کی ضرورت ہے۔ جب غذا  
ہضم ہو جاتی ہے، تو ہم کو بھوک لگتی ہے۔ بھوک اس بات کی پہچان ہے کہ اب معدے  
کو غذا چاہیے۔ کھانا ضرورت سے زیادہ نہیں کھانا پینا چاہیے۔ زیادہ کھانے سے معدہ بگڑ







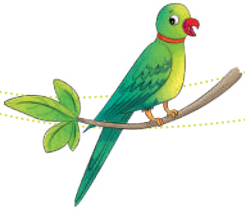
جاتا ہے اور ہاضمہ  
 خراب ہو جاتا ہے۔  
 ہاضمہ بگڑنے سے  
 انسان سست رہتا  
 ہے اور بیمار بھی ہو  
 جاتا ہے۔ پانی بھی  
 انسان کے لیے

ضروری ہے۔ اس کے بغیر غذا ہضم نہیں ہوتی۔

جب جسم کو پانی کی ضرورت ہوتی  
 ہے، تو ہم کو پیاس لگتی ہے۔ پینے کا  
 پانی ہمیشہ صاف ہونا چاہیے۔ گند اپانی  
 صحت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ کھانے  
 پینے کے ساتھ ساتھ تندرستی کے  
 لیے آرام بھی ضروری ہے۔ اس سے  
 جسم راحت پاتا ہے اور انسان تروتازہ  
 رہتا ہے۔







## مشق



پڑھیے اور سمجھیے



کھانا، خوراک ◀ غذا

گرمی ◀ حرارت

فائدہ دینے والا، فائدہ مند ◀ مفید

بہت اچھا ◀ عمدہ

باہر نکلنا ◀ خارج ہونا

آرام، سکون ◀ راحت



سوچیے اور بتائیے



1. ہمارے لیے غذا کیوں ضروری ہے؟

2. غذائیں کہاں سے حاصل ہوتی ہیں؟



3. انسان کے جسم میں خون کیسے بنتا ہے؟

.....

4. انسان کے لیے پانی کیوں ضروری ہے؟

.....

5. انسان کے لیے آرام کیوں ضروری ہے؟

.....

حصہ 'الف' کو حصہ 'ب' سے ملائیے



ب

آرام

جو کام کانہ ہو

باہر نکلنا

گرمی

کھانا، خوراک

الف

غذا

حرارت

راحت

خارج

بے کار



## خالی جگہوں میں مناسب لفظ لکھیے



غذاؤں معدے بھوک ہاضمہ ضرورت

1. جسم کو صحت مند رکھنے کے لیے اچھی اور صاف..... کی ضرورت ہوتی ہے۔
2. غذا ہضم ہو جاتی ہے تو ہم کو..... لگتی ہے۔
3. بھوک اس بات کی پہچان ہے کہ اب..... کو غذا چاہیے۔
4. .... سے زیادہ نہیں کھانا چاہیے۔
5. اس سے..... خراب ہو جاتا ہے۔

نیچے دیے گئے لفظوں کے آخری حرف کو ہٹا کر نیا لفظ بنائیے



مثال : پاکسی = پاک



چالاکی  
.....  
ضرورت  
.....  
بینگنی  
.....  
سبزی  
.....  
تندرستی  
.....



نیچے دی گئی تصویروں کو دیکھیے اور ان پر دو دو جملے لکھیے



دی ہوئی غذائیں جہاں سے حاصل ہوتی ہیں، ان کو مناسب خانوں میں لکھیے



گھی	گیہوں	مونگ	انڈا	دودھ
مکھن	سیب	آم	پنیر	خر بوزہ

جانوروں سے

پیڑ پودوں سے

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

.....

نیچے دیے ہوئے لفظوں کی جمع بنائیے



..... = جانور

..... = سبزی

..... = جسم





..... = پھل

..... = انسان



نیچے دیے گئے جدول میں پھلوں، سبزیوں اور میووں کے نام مکمل کیجیے اور ان کو جدول کے نیچے لکھیے

		ا	ل		ک
ر		م		پا	
	م		د		با
ک				ی	ا
		و	دھ		
م	ر				
ش		گ		س	م

.....

.....



اچھی صحت اور تندرستی کے لیے جن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ان  
کی ایک فہرست بنائیے



.....

.....

.....



خود کبھی وہ کچھ نہ کھائے  
لیکن آپ کو خوب کھلائے

اساتذہ کے لیے ہدایات



- طلباء سے تصویروں کی مدد سے غذا سے متعلق گفتگو کروائی جاسکتی ہے۔
- متوازن غذا پر طلباء سے گفتگو کر کے ایک پیرا گراف لکھوایا جاسکتا ہے۔





4331CH16

## پھول کماری

16



ایک تھارا جا۔ ایک تھی رانی۔ ان کی بیٹی تھی پھول کماری۔ جب پھول کماری خوش ہوتی، زور زور سے ہنسنے لگتی۔

ایک دن پھول کماری راجا اور رانی کے ساتھ باغیچے میں بیٹھی تھی۔ تبھی وہ زور زور سے ہنسنے لگی۔ یہ دیکھ کر راجا نے کہا کہ، ”تم ایسے زور زور سے کیوں ہنستی ہو؟“



یہ سن کر پھول کماری اُداس ہو گئی۔ اب وہ نہ تو ہنستی تھی، نہ کھیلتی تھی اور نہ ناچتی گاتی تھی۔ وہ اداس رہنے لگی۔

اپنی بیٹی کو اُداس دیکھ کر رانی بہت اداس ہو گئی۔ بیٹی اور رانی کو اداس دیکھ کر راجا بھی اداس رہنے لگا۔



ایک دن راجا بہت اداس بیٹھا تھا۔ اس کے پاس ایک آدمی آیا اور بولا، ”مہاراج! سب پھول مر جھانے لگے ہیں۔ وہ اداس ہو گئے ہیں۔“

ایک اور آدمی آیا۔ وہ بولا، ”مہاراج! سب چڑیاں اداس ہو گئی ہیں۔“

اس کے بعد ایک آدمی اور آیا۔ اس نے راجا سے کہا، ”مہاراج۔ مہاراج! سب بچے

اداس ہو گئے ہیں۔“





یہ سن کر راجا سوچنے لگا ”پھول کماری، پھول، چڑیاں اور بچے سبھی اداس ہو گئے ہیں۔“

راجا اور رانی نے اپنی بیٹی سے کہا، ”ہنسو بیٹی، ہنسو!“ پر پھول کماری نہیں ہنسی۔ وہ اب بھی اداس تھی۔



راجا نے وزیر سے کہا، ”ہماری بیٹی بہت اداس رہتی ہے۔ جاؤ، سب سے کہہ دو، جو پھول کماری کو ہنسادے گا، ہم اسے بہت انعام دیں گے۔“

یہ سن کر بہت سے لوگ آئے۔ بھالو والا آیا۔ اس نے بھالو کا ناچ دکھایا۔ بندر والا آیا۔ اس نے بندر کو نچایا۔ ناچ دیکھ کر سب لوگ ہنسنے، پھول کماری نہیں ہنسی۔





تبھی ایک اور تماشے والا آیا۔ وہ ایک بکرے پر بیٹھا تھا۔ تماشے والا ناچنے لگا۔ اسے



دیکھ کر بکراناچنے لگا۔ یہ دیکھ کر سب ہنسے، پر پھول کماری نہیں ہنسی۔

ناچتے ناچتے تماشے والے کی ٹوپی گر گئی۔ اس نے ٹوپی اٹھائی تو داڑھی گر گئی۔ یہ دیکھ کر

سب لوگ ہنس پڑے پر پھول کماری پھر بھی نہیں ہنسی۔

جب تماشے والے نے اپنی داڑھی اٹھائی، تو اس کا بڑا پیٹ گر پڑا۔ یہ دیکھتے ہی

پھول کماری زور سے ہنس پڑی۔

پھول کماری کے ہنستے ہی پھول، چڑیاں اور بچے بھی چہک اٹھے۔ راجا نے تماشے

والے کو بہت انعام دیا۔

(صرف پڑھنے کے لیے)





4331CH17

## سب کا پیارا

17

آنسوؤں سے منہ دھوتے آئے  
کیوں روتے ہو کس نے مارا  
”آئے مار کہاں سے کھا کر“  
لٹھیا کھٹ کھٹ کرتی آئیں  
پوچھا ”بیٹا کس نے مارا  
میرا بٹا، میرا راجا“

ایک دن لالو روتے آئے  
ابا نے آکر چھکارا  
بھائی جان نے پوچھا آکر  
دادی گرتی پڑتی آئیں  
لالو کو جو روتے دیکھا  
آجا میری گود میں آجا





اماں آئیں، آیا آئیں  
 لالو کو گودی میں اٹھایا  
 روٹی اور مٹھائی لائیں  
 پیار کیا، چھاتی سے لگایا  
 آپا بولیں ”چپ ہو جاؤ“  
 روٹی اور مٹھائی کھاؤ“  
 پھر بھابی نے اُن کو بلایا  
 گیت سنا کر دل بہلایا  
 نہلا کر کپڑے پہنائے  
 اچھے اچھے کھانے کھلائے

لالو ہیں ان سب کے پیارے  
 ہیں وہ سب کی آنکھ کے تارے

(برکت علی فراق)

(صرف پڑھنے کے لیے)



# رات



4331CH18

18

دیکھو آئی ہے رات  
سر پہ چھائی ہے رات  
آہا! نکلا ہے چاند  
کیسا پیارا ہے چاند  
آہا تارے ہیں یہ  
پیارے پیارے ہیں یہ  
دیکھو ان کی بہار  
یہ چمک یہ نکھار





کہاں اب دن کا روپ نہ وہ سورج نہ دھوپ  
کیسی ٹھنڈا ب ہوئی نہیں گرمی رہی  
اب تو آتی ہے نیند سب کو بھاتی ہے نیند  
لیٹیں بستر پہ اب سوئیں ہم پڑ کے سب  
اٹھیں ہو کر مگن  
جائے ساری تھکن

(ماخوذ)

(صرف پڑھنے کے لیے)







4331 CH19

## لومڑی اور کوٹا

19

ایک لومڑی دو دن سے بھوک تھی۔ اسے کہیں بھی کھانے کو کچھ نہ ملا تھا۔ وہ شہر کے قریب آگئی۔



اچانک کیا دیکھتی ہے کہ ایک درخت پر ایک کوٹا بیٹھا ہے۔ اس کوٹے کے منہ میں ایک ثابت روٹی ہے۔ لومڑی کے منہ میں پانی بھر آیا۔ اس نے ایک ترکیب سوچی۔



وہ کوئے کی تعریف کرنے لگی۔

بھائی

کوئے! تم کتنے

خوبصورت ہو۔ تمہارے پر کتنے

خوبصورت ہیں۔ تم چاہے راوی میں نہاؤ یا جہلم

میں، تمہارا رنگ ایک جیسا ہی رہتا ہے۔ سچ

مچ تم پرندوں کے راجا ہو۔



تمہارا گانا بہت

میٹھا ہے۔ بانسری سے بھی

میٹھا۔ دل تمہارا گانا سننے کو ترس رہا ہے۔

ذرا گانا گا کر سناؤ۔





کوے نے اپنی اتنی تعریف سنی۔ وہ پھول کر کپٹا ہو گیا۔ اس نے گانا گانے کے

لیے چونچ کھولی۔



چونچ کھلتے ہی روٹی نیچے آگری۔





لو مڑی بڑے چاؤ سے اسے کھانے لگی۔ کو آمنہ دیکھتا رہ گیا۔



(صرف پڑھنے کے لیے)

